DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 10-09-2022	اخبارات
1۔حکومت سرمایہ کاری کیلئے موزوں اور سازگار ماحول فراہم کررہی ہے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔وزیراعظم پیش جبری گمشدگی آئین سے انحراف ہے،چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ	انتخاب ودیگراخبارات
3۔سرکٹ بینچ تربت کمپلیکس کی تعمیر میں غفلت نہ برتی جائے،چیف جسٹس بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
4۔بلوچستان میں بحالی کیلئے دوسوارب روپے درکار ہونگے،مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
5۔سیلاب زدہ بلوچستان کوکسی صورت تنہانہیں چھوڑینگے،وفاقی وزیراحسن اقبال	جنگ دیگراخبارات
6۔حکومتی یقین دہانی پر جے ٹی آئی آئینی کی 38روز سے جاری ہڑتال ختم،صوبائی وزراء	جنگ ودیگراخبارات
7۔زمینداروں کے نقصانات کاازالہ کیاجائیگا،اسد بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
8۔سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے بڑے پیمانے پرامداد کی ضرورت ہے،مبین خلجی	مشرق ودیگراخبارات
9۔صوبائی حکومت قیام امن کیلئے ٹھوس اقدامات اُٹھارہی ہے،نورمحمد دمڑ	مشرق ودیگراخبارات
10۔متاثرین کی جلد بحالی اوردوبارہ آبادکاری میں کامیاب ہونگے،سینیٹرثمینہ	جنگ ودیگراخبارات
11۔ٹریفک کی بہتری کیلئے مختصرمدت کے منصوبے شروع کئے جائیں،چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
10۔آرمی ایف سی کے تعاون سے سیلاب زدہ علاقوں میں 19ریلیف کیمپس متاثرین کی امداد میں مصروف	مشرق ودیگراخبارات
11۔بلوچستان متاثرہ اضلاع میں بحالی وتعمیرنو کیلئے 200ارب روپے کاتخمینہ	مشرق ودیگراخبارات
12۔کوئٹہ کے سیلاب متاثرین کواحتجاج پرمجبور کیاجارہاہے،پستونخوامیپ	مشرق ودیگراخبارات
13۔بلوچستان کے متاثرین کی ہرممکن مددکرنے کیلئے تیار ہیں،چوہدری شجاعت	مشرق ودیگراخبارات
14۔وفاقی حکومت خضدارزہری وڈھ وملحقہ علاقوں کوگیس کی سہولت فراہم کرے،سرداراختر مینگل	مشرق ودیگراخبارت

امن وامان

قلات منشیات فروش گرفتار،خضدار،باراتیوں کی گاڑی پرفائرنگ سے طالبعلم ہلاک ایک شخص زخمی،رکھنی،فائرنگ سے دوبھائی جاں بحق۔

عوامی مسائل

اوستہ محمد میں مسائل کے انبار پینے کاصاف پانی ناپید مچھروں کی بھرمار،نصیرآباد کی تحصیل چھتر کے متاثرین حکومتی امداد سے محروم،اہل قمرانی روڈکشمیرآباد امداد کے منتظر کسمپرسی کے حالات۔

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10-09-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے "**وفاقی وزراء سے ملاقات لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا ختم** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا 2 ماہ کی مہلت کی یقین دہانی پر ختم کردیا ہے لاپتہ افراد کیلئے پارلیمانی کمیٹی کا 7واں اجلاس تھا ہم اس عزم کے ساتھ واپس جارہے ہیں کہ دو ماہ میں عملی اقدام نظر آئے گا، شہید عثمان کاکڑ اور زیارت واقعہ پر جوڈیشنل کمیشن تشکیل دیئے گئے لیکن کوئی بھی پیش نہیں ہوا، لاپتہ افراد کا مسئلہ پورے ملک کا مسئلہ ہے حل کیلئے وفاقی حکومت سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کررہی ہے۔لاپتہ افراد کمیشن نے وہ کام نہیں کیا جس کی لوگوں کو توقعات تھیں ناراض بلوچوں تحریک طالبان سمیت ہر ایک کے ساتھ آئین کے مطابق مذاکرات ہونگے پوری قوم سیلاب کا مقابلہ کررہی ہے لیکن عمران خان کی شرپسندی سے کوئی محفوظ نہیں عمران خان کا علاج گرفتاری جب وقت آیا حکومت کرے گی، لاپتہ افراد کی بازیابی کا مسئلہ میڈیا میں اوپن نہیں کیا جاسکتا وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ کافی عرصے سے لاپتہ افراد کا مطالبہ تھا کہ وہ وفاق کے نمائندے ان کی بات سنے صوبہ اور وفاق ایک پیج پر ہیں حکومت چاہتی ہے کہ اوروں کے درمیان غلط فہمیاں پیدا نہ ہو بلوچستان سمیت ملک سیلاب کی وجہ سے امتحان میں ہے متاثرین کی بحالی حکومت کا فوکس ہے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرینگے اس سلسلے میں تعاون پر وفاق کے مشکور ہیں بولان میں جس طرح راستے بحال کئے گئے قابل تحسین اقدام ہے راستوں کی بحالی کے ناممکن کام کو شہباز شریف نے ممکن کردکھایا قومی شاہراہوں کے ساتھ بجلی اور ریل سروس معطل ہوگیا تھا روڈ نیٹ ورک کو وفاقی حکومت نے بحال کیا ہے، میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں، وزیراعظم نے فراغ دلی کا اظہار کرتے ہوئے کمیٹی تشکیل دی جس پر ہم ان کے شکرگزار ہیں رانا ثناء اللہ نے کہا کہ ایوان کی کمیٹی ازخود آئی ہے عدالت کا احترام کرتے ہیں پوری قوم سیلاب کا مقابلہ کررہی ہے۔

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں منشیات فروشوں کے خلاف پہلا سنجیدہ آپریشن قابل ستائش اقدام** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. \

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 1

حکومت سرمایہ کاری کیلئے موزوں اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو

صوبہ کی ساحلی پٹی پر سیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے، ماہی گیری اور قابل تجدید توانائی کیلئے بھی یہ موزوں ساحل ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے چیئرمین کوسٹل ڈویلپمنٹ کمیشن آف انٹرنیشنل چیمبر آف کامرس پاکستان شہر یار خان نیازی نے ملاقات کی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات میں صوبے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ تفتان اور چمن باڈر پر بین الاقوامی کراسنگ، گوادر پورٹ میں ٹرانزٹ ٹریڈ، کراچی چمن شاہراہ، پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ اور شہری ٹرانسپورٹ سمیت قابل تجدید توانائی پر بات چیت کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے چیئرمین کوسٹل ڈویلپمنٹ کمیشن آف آئی سی سی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں صوبائی حکومت بھی سرمایہ کاری کے لئے موزوں اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ بین الاقوامی سرمایہ کار بلوچستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبہ ایک طویل ساحلی پٹی بھی رکھتا ہے جس سے نہ صرف سیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے بلکہ ماہیگیری اور قابل تجدید توانائی کے لئے بھی یہ ایک موزوں ساحل ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے کی آب و ہوا اور موسم قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے لیے مناسب ماحول فراہم کرتا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ صوبہ کی معدنیات سے یقینی استفادہ کرنے کی ضرورت ہے جس کے لیے صوبائی حکومت مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو مختلف ترغیبات دے رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو فروغ دیا جارہا ہے جس کے لیے حال ہی میں صوبائی حکومت نے پی پی پی ایکٹ بھی ہے منظور کیا ہے تا کہ نجی شعبہ کو بھی صوبے کے ترقیاتی پروگرام کا حصہ بنایا جائے انہوں نے کہا کہ مواصلاتی رابطوں کو بہتر کرنے کے لئے وفاقی حکومت نے چمن تا کوئٹہ تا کراچی سڑک کے فیز ون پر عمل درآمد کرنے کے لئے ٹینڈرز کا اجراء بھی کیا ہے اور دیگر قومی شاہراہوں پر بھی کام جاری ہے جبکہ بارڈر پر تجارتی سرگرمیاں بڑھانے کے لئے باڈرز مارکیٹوں کا قیام بھی عمل میں لایا جارہا ہے اس موقع پر چیئرمین کوسٹل ڈویلپمنٹ کمیشن آف انٹرنیشنل چیمبر آف کامرس شہر یار خان نیازی نے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اقدامات سے صوبے میں سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور بلوچستان معاشی طور پر خود کفالت کی جانب گامزن ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 2

لاپتہ افراد کیس!

اسلام آباد ہائیکورٹ چیف جسٹس

وزیراعظم پیش، جبری گمشدگی آئین سے انحراف ہے

قانون کی خلاف ورزی ہوتی رہی تو ہر حکمران ذمہ دار ہے، معاملات کو پارلیمنٹ میں لے کر جائیں ان پر قانون سازی کریں، لوگوں کو لاپتہ کرنا ناقابل برداشت ہے، ملک میں کوئی بھی آئین سے بالاتر نہیں، جسٹس اطہر من اللہ کے ریمارکس

لاپتہ افراد کی بازیابی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، کمیٹی کے ہر اجلاس کی نگرانی کروں گا، حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کروں گا، شہباز شریف کی یقین دہانی وزیر قانون نے 2 ماہ کا وقت مانگ لیا، استدعا منظور، سماعت 14 نومبر تک ملتوی

اسلام آباد (اے پی پی) اسلام آباد ہائی کورٹ میں لاپتہ افراد کیس کی سماعت کے موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے پیش ہو کر معاملے کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی عدالتوں کو جوابدہ ہوں، مجھے جا کر اپنے رب کو بھی جواب دینا ہے، میں یہاں الزام تراشی والی گیم کھیلنے نہیں آیا، لاپتہ افراد کمیٹی کے ہر اجلاس کی نگرانی کروں گا اور عدالت میں رپورٹ پیش کروں گا، رپورٹ کوئی کہانی نہیں ہوگی، حقائق پر مبنی ہوگی، 4 سالوں میں 2 مرتبہ جیل گیا، میرے اہلخانہ نے بھی اذیت دیکھی، میں نے بطور وزیراعلیٰ پنجاب اپنا خون پسینہ بہایا ہے، یہ نہیں کہتا سارے لاپتہ افراد بازیاب ہوں گے مگر کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے جبکہ چیف جسٹس اطہر من اللہ نے کہا ہے کہ جبری گمشدگیاں آئین سے بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

انحراف ہیں، ایسا تاثر نہیں ہونا چاہیے قانون نافذ کرنے والے ادارے شہریوں کو اٹھائیں، گورننس کے بہت مسائل ہیں اور وہ تب ہی ختم ہوں گے جب آئین بحال ہوگا، زیادہ تر قانون نافذ کرنے والے ادارے وزارت داخلہ کے ماتحت ہیں، کمیٹیاں بنتی رہیں یقین دہانی کرائی جاتی رہی، کوئی کام نہیں ہوا، شہریوں کو لاپتہ کرنا آئین توڑنے کے مترادف ہے، آمنہ مسعود جنجوعہ نے کمیشن کے متعلق بہت کچھ بتایا، کمیشن لاپتہ افراد کے لواحقین پر مرہم رکھنے کے بجائے انکو اذیت دیتے رہے، جنہوں نے آئین کی خلاف ورزی کی ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے، معاملات کو پارلیمنٹ میں لے کر جائیں ان پر قانون سازی کریں، لوگوں کو لاپتہ کرنا ناقابل برداشت ہے، عدالت چیف ایگزیکٹو کو ذمہ دار ٹھہرائیگی، اس ملک میں کوئی بھی آئین سے بالاتر نہیں، یہ عدالت سول سپرمیسی کی آئین کی منشا کو یقینی بنائے گی، قانون کی خلاف ورزی ہوتی رہی تو ہر حکمران ذمہ دار ہے۔ جمعہ کو اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے مدثر نارو اور دیگر لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے دائر درخواستوں پر سماعت کی۔ آمنہ مسعود جنجوعہ سمیت لاپتہ افراد کے لواحقین عدالت پہنچے جبکہ لاپتہ صحافی مدثر نارو کا کمسن بیٹا بھی کمرہ عدالت میں موجود تھے شہباز شریف نے ان سے ملاقات کی۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ جسٹس اطہر من اللہ نے کیس کی سماعت کا آغاز کیا تو وزیراعظم شہباز شریف، اٹارنی جنرل اور وزیر قانون روسٹرم پر آئے۔ چیف جسٹس اطہر من اللہ نے وزیراعظم سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس ملک کے منتخب نمائندے اور چیف ایگزیکٹو ہیں، اس عدالت نے آپ کو اس لیے تکلیف دی ہے کہ کیوں کہ یہ بہت بڑا ایشو ہے، ریاست کو وہ ریسپانس نہیں آ رہا جو آنا چاہیے تھا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ایک چیف ایگزیکٹو نے اس ملک میں 9 سال حکمرانی کی ہے، انہوں نے اپنی کتاب میں فخریہ لکھا کہ اپنے لوگوں کو بیرون ملک فروخت کیا، یہ عدالت تفتیشی ایجنسی نہیں ہے، بہت دفعہ عدالت نے یہ معاملہ فیڈرل کیبنٹ کو بھیجا، فیڈرل کیبنٹ کو کوئی ایسا ریسپانس نہیں دیا جو آنا چاہیے تھا، انہوں

نے کہا کہ آپ نے ایک کمیٹی بنائی، یہ آئینی عدالت ہے، یہ معاملہ صرف کمیٹی کا نہیں، لاپتہ افراد کیلئے کمیشن بنا، لاپتہ افراد کی فیملی بیٹھی ہیں انہوں نے کمیشن کے متعلق بہت سی باتیں بتائیں، ریاست کی جو ذمہ داریاں ہیں وہ پوری ہونی چاہیے، لوگ بازیاب ہوئے لیکن کبھی کوئی ایکشن نہیں ہوا، یہ عدالت آئین کو دیکھے گی اس سے بڑا ایشو کوئی بھی نہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ اس عدالت میں بلوچ طلبہ کے تحفظات سامنے آ رہے ہیں، ایسا تاثر نہیں ہونا چاہیے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے شہریوں کو اٹھائیں، یہ تاثر ہماری نیشنل سیکورٹی کو متاثر کرتا ہے، سیاسی قیادت نے اس مسئلہ کو حل کرنا ہے، لوگوں کو لاپتہ کرنا تارچر کی سب سے بڑی قسم ہے، عدالت کے پاس کوئی اور راستہ نہیں کہ صرف ایگزیکٹو سے پوچھے، آپ سیلاب متاثرین کیلئے کام کر رہے ہیں اور اس ایشو کو سمجھتے ہوئے عدالت آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جبری گمشدگیاں آئین سے انحراف ہیں، اس ملک کی نیشنل سیکورٹی آپ وزیراعظم ہیں، آپ کے ہاتھ میں ہے، اس عدالت کو آپ پر اعتماد ہے، آپ اس کا حل بتا دیں، ایک چھوٹا بچہ ادھر آتا ہے اس کو یہ عدالت کیا جواب دے، اس وقت کے وزیراعظم سے بھی بچہ کی ملاقات ہوئی، یہ عدالت جبری گمشدگیاں کا ذمہ دار کس کو ٹھہرائے، اس پر شہباز شریف نے جواب دیا کہ یہ سب میری ڈیوٹی ہے۔ چیف جسٹس نے وزیراعظم سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ گورننس کے بہت مسائل ہیں اور وہ تب ہی ختم ہوں گے جب آئین بحال ہوگا، زیادہ تر قانون نافذ کرنے والے ادارے وزارت داخلہ کے ماتحت ہیں۔ شہباز شریف نے جواب دیا کہ مجھے جب آپ کا حکم ملا تو میں عدالت کے سامنے پیش ہو گیا، آپ نے بہت اہم آبزرویشنز دی ہیں، میں کوئی عذر پیش نہیں کروں گا، بچہ نے کہا وزیراعظم میرے ابو کو مجھ سے ملا دیں، یہ جملہ میرے لیے بہت تکلیف دہ ہے، میں یقین دلاتا ہوں میں پوری کوشش کروں گا، میں اس ملک کی عدالتوں کو جوابدہ ہوں، مجھے جا کر اپنے رب کو بھی جواب دینا ہے، میں یہاں الزام تراشی والی گیم کھیلنے نہیں آیا، وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ایک کابینہ کمیٹی تشکیل دی ہے اور اس کی 6 میٹنگز ہو چکی ہیں، میں اپنے عوام کو بھی جوابدہ ہوں، ناقابل تردید ثبوت عدالت کے سامنے رکھوں گا، حقائق تو وہ بولتے ہیں، میں بہت سادہ آدمی ہوں اللہ مجھے معاف کرے، لاپتہ افراد کمیٹی 6 اجلاس کر چکی، لاپتہ افراد کمیٹی کے ہر اجلاس کی نگرانی کروں گا اور عدالت میں رپورٹ پیش کروں گا، رپورٹ کوئی کہانی نہیں ہوگی

جبری لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانا ہوں گے، ایچ آر سی پی

جبری گمشدگیوں کو باقاعدہ جرم قرار دینا ہوگا' شفاف اور موثر طریقے سے مجرموں کی نشاندہی اور ان کا محاسبہ کیا جائے' چیئرپرسن کمیشن

لاپتہ افراد انکوائری کمیشن غیر موثر ادارہ چیئرمین کو ہٹایا جائے' لاپتہ افراد سے متعلق کابینہ کمیٹی کو اپنے وعدے پورے کرنا ہونگے' حنا جیلانی

لاہور (پ ر) چیئرپرسن حنا جیلانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق (ایچ آر سی پی) کوئٹہ میں جبری طور پر لاپتہ افراد کے اہل خانہ اور وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور غربت کے خاتمے کی وزیر شازیہ مری کے بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر

درمیان حالیہ ملاقات کا خیر مقدم کرتا ہے۔ یہ ملاقات اگرچہ ایک مثبت پیش رفت تھی، تاہم ایچ آر سی پی سمجھتا ہے کہ جبری گمشدگیوں کے متاثرین کی بحفاظت بازیابی کے لیے صرف یکجہتی کا اظہار کافی نہیں بلکہ اس مقصد کے لیے ٹھوس اقدام کرنا ہوگا۔ اس طرح کی کارروائی بدلے میں، یہ تقاضا کرتی ہے کہ ایک شفاف اور موثر طریقہ کار کے ذریعے مجرموں کی نشاندہی کی جائے اور ان کا محاسبہ کیا جائے۔ جبری گمشدگیوں کے معاملے پر قائم انکوائری کمیشن تکلیف دہ حد تک غیر موثر ادارہ ہے جو کہ متاثرین کو انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کے اہل نہیں۔ بری کارکردگی اور شکایات جن کا سامنا کمیشن کے موجودہ چیئرمین کو کرنا پڑ رہا ہے، کے پیش نظر، ایچ آر سی پی کا مطالبہ ہے کہ انہیں عہدے سے ہٹایا جائے اور کمیشن کی خودمختاری اور سالمیت کو یقینی بنانے کے لیے اسے ایک بااختیار ادارے کی شکل دی جائے۔ لاپتہ افراد سے متعلق کابینہ کی ذیلی کمیٹی کو اپنے وعدوں پر پورا اترنا ہوگا اور جبری گمشدگیوں کو جرم قرار دے کر بین الاقوامی سطح پر انسانیت کے خلاف جرم تصور ہونے والے اس عمل کے فوری خاتمے کے لیے پہلے قدم کے طور پر اسے باقاعدہ جرم قرار دینا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور وزیراعظم آج نصیر آباد پہنچیں گے

وزیراعلیٰ میر قدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی بریفنگ دیں گے

اقوام متحدہ نے سیلاب سے متاثرین کی مدد کیلئے عالمی برادری سے اپیل کی ہیں

کوئٹہ (آن لائن) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس اور وزیراعظم میاں شہباز شریف آج ایک روزہ دورے .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 9 پر

پر نصیر آباد پہنچیں گے ان کے ہمراہ وفاقی وزیر خارجہ بلاول

بھٹو، وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی، اصلاحات و خصوصی اقدامات و ڈپٹی چیئرمین این ایف آر سی سی احسن اقبال، وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب اور نیشنل کوآرڈینیٹر این ایف آر سی سی میجر جنرل ظفر اقبال، اراکین قومی اسمبلی خالد حسین مگسی، میر خان محمد جمالی و دیگر بھی ہونگے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے متعلق بریفنگ دیں گے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جمعہ کو پاکستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو کیلئے عالمی برادری سے بھرپور امداد کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے سیلاب جیسی قدرتی آفت کا سامنا ہے، اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے بڑی امداد کی ضرورت ہے، عالمی برادری سے سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے پاکستان کو بھرپور تعاون درکار ہے۔

حکومتی یقین دہانی پر جے ٹی آئی آئینی کی 38 روز سے جاری ہڑتال ختم

پیر کو مطالبات کی منظوری کی سمری وزیراعلیٰ کو موصول ہوجائیگی، وہ خود اساتذہ رہنماؤں کو دینگے، صوبائی وزرا

ساتھ دینے پر سیاسی جماعتوں اور مزدور تنظیموں کے مشکور، امید ہے حکومت وعدہ پورا کرے گی، مجیب اللہ غرشین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی اور گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آئینی) کے رہنماؤں کے مذاکرات کامیاب، اساتذہ نے مطالبات کی منظوری کا نوٹیفکیشن پیر تک جاری کرنے کی حکومتی یقین دہانی پر 38 روز سے جاری تادم مرگ بھوک ہڑتال ختم کردی، جمعہ کو صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی نور محمد دمڑ، صوبائی وزیر اری گیشن حاجی محمد خان لہڑی، اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، پارلیمانی سیکرٹری پی ایچ ای لالا رشید بلوچ، بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی، ارکان اسمبلی اختر حسین لانگو، نصر اللہ زیرے، شاہینہ خان کاکڑ نے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آئینی) کے صدر حاجی مجیب اللہ غرشین و دیگر سے مذاکرات کئے، اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحٰق بلوچ، ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی، قبائلی رہنما ملک امان اللہ خان کاکڑ، بلوچستان بار کونسل کے صدر محمد ایوب ترین و دیگر بھی موجود تھے، صوبائی وزرا اور ارکان اسمبلی نے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ کی سربراہی میں ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں تمام ارکان نے اساتذہ کے مطالبات کی حمایت کی جبکہ اپوزیشن جماعتیں پہلے ہی مطالبات کی حمایت کرچکی ہیں مطالبات کی منظوری کا نوٹیفکیشن جلد جاری کیا جائے گا سرکاری امور کی انجام دہی میں کچھ وقت لگتا ہے پیر کو مطالبات کی منظوری کی سمری وزیراعلیٰ کو موصول ہوجائے گی اور وزیراعلیٰ نوٹیفکیشن اساتذہ رہنماؤں کو اپنے ہاتھ سے دیں گے لہٰذا اساتذہ تادم مرگ بھوک ہڑتال ختم کریں، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آئینی) کے صدر حاجی مجیب اللہ غرشین نے صوبائی وزراء، اپوزیشن ارکان اسمبلی اور مختلف سیاسی جماعتوں اور مزدور و ملازمین تنظیموں کے رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمارا ساتھ دیا اور ہماری آواز وزیراعلیٰ تک پہنچائی اور حکومتی وفد نے یہاں آکر ہمیں یقین دہانی کرائی کہ مطالبات پر عمل درآمد کا نوٹیفکیشن دو دن میں اساتذہ کے حوالے کیا جائے گا امید ہے حکومت اپنا وعدہ پورا کرے گی۔ اس موقع پر انہوں نے تادم مرگ بھوک ہڑتال ختم کرنے کا اعلان بھی کیا بعد ازاں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی نے بھوک ہڑتالی اساتذہ کو جوس پلا کر ان کی بھوک ہڑتال ختم کرائی۔

زمینداروں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائیگا، اسد بلوچ

بارش اور سیلابی ریلوں نے زمینداروں سمیت ہر طبقہ کو شدید متاثر کیا، گفتگو

خاران (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی جنرل سیکرٹری صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت پسماندہ علاقوں کے پسماندگی کو دور کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اس سلسلے میں بلوچستان میں حالیہ طوفانی بارش اور سیلابی ریلوں نے زمینداروں اور ہر طبقہ کو شدید متاثر کیا ہے جس سے اربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بسیمہ میں علاقائی معتبرین اور پارٹی کارکنوں سے ملاقات کے دوران کیا، اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی ضلع واشک کے آرگنائزر میر عزیز الرحمٰن بلوچ نے ضلع واشک اور تحصیل بسیمہ میں سیلابی ریلوں اور طوفانی بارشوں سے نقصانات اور دیگر علاقائی مسائل سے آگاہ کیا، اس دوران محکمہ زراعت واشک کے ضلعی آفیسران بھی موجود تھے، صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ ہمیں زمینداروں کے نقصانات کا ادراک ہے، اس حوالے سے صوبائی حکومت زمینداروں کو زرعی زمینوں اور بندوں کی از سر نو تعمیر کے لئے بلڈوزر گھنٹے کی فراہمی سمیت دیگر نقصانات کے ازالہ کیلئے دستیاب وسائل کو بروئے کار لائے گی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا ذریعہ معاش زراعت اور زمینداری ہے اس حوالے سے جتنی بھی ممکن ہوگی صوبائی حکومت تمام تر وسائل بروئے کار لانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ پارٹی کے کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کو کبھی مایوس نہیں کیا جائے گا۔ بعد ازاں وہ ضلع واشک کے آرگنائزر میر عزیز الرحمٰن بلوچ کے گھر گئے جہاں میر عزیز الرحمٰن بلوچ نے صوبائی وزیر سے علاقائی اور پارٹی امور پر تفصیلی بات چیت کی اور صوبائی وزیر زراعت نے ان کے مسائل کے ہر ممکن حل کی یقین دہانی کرائی۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے بڑے پیمانے پر امداد کی ضرورت ہے، مبین خلجی

بلوچستان میں طوفانی بارشوں کے سبب زیادہ نقصانات ہوئے ہیں، ازالہ کیا جائے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر معدنیات مبین خان خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پارٹی کو فعال بنانے کیلئے مختلف سیاسی جماعتوں اور سابق منتخب نمائندوں سے رابطے کر لئے جلد بڑے پروگرام بنا کر یہ لوگ پارٹی میں شامل ہونگے پارٹی کے سربراہ عمران خان کا ویژن آج ہر بچے کی زبان پر ہے اقتدار میں آکر عوامی مسائل حل اور مہنگائی کے خلاف انقلابی اقدامات کرینگے موجودہ صوبائی حکومت نے سیلاب زدگان کی مدد کرنے کیلئے موثر اور مضبوط پالیسی بنائی ہے یہ بات انہوں نے خبر رساں ادارے سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں سیلابی اور طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی ہے لاکھوں کی تعداد میں مال مویشی ہلاک ہزاروں کی تعداد میں لوگ بے گھر سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے بڑے پیمانے پر امداد کی ضرورت ہے جو بیرونی ممالک اور خاص کر غیر سرکاری تنظیمیں صوبائی حکومت سے براہ راست رابطہ کریں اور فنڈز فراہم کریں

صوبائی حکومت قیام امن کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے، نور محمد دمڑ

سی ٹی ڈی کی کارکردگی بہترین، صوبے سے دہشتگردی کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا

سینئر صوبائی وزیر کی آئی جی عبدالخالق شیخ سے ملاقات، شابرگ پولیس اسٹیشن کے قیام پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سے ان کے آفس میں ملاقات کی ملاقات کے دوران صوبے میں امن وامان کی صورتحال اور حالیہ بارشوں اور سیلاب کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا اور حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع زیارت و ہرنائی میں امن وامان کے قیام شابرگ تحصیل میں پولیس اسٹیشن کے قیام اور عملے کی تعیناتی سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا حاجی نور محمد خان دمڑ نے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کے آفیسران اور اہلکاروں نے صوبے میں قیام امن کیلئے اپنے جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں اور کررہے ہیں اور حالیہ بارشوں اور سیلاب میں بھی پولیس فورس کے جوانوں نے عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار ہوکر ریسکیو کے کاموں میں حصہ لیا سینئر صوبائی وزیر نے آئی جی پولیس بلوچستان کی جانب سے صوبہ بھر میں سی ٹی ڈی پولیس کو فعال بنانے اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سی ٹی ڈی کی کارکردگی کو سراہا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان پولیس سمیت تمام سیکورٹی اداروں ایف سی بلوچستان جو کہ فرنٹ لائن پر صوبے سے دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے لڑ رہی ہیں کے ساتھ ملکر صوبے میں امن وامان کے قیام اور عوام کی جان و مال کی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اس موقع پر آئی جی پولیس نے صوبائی وزیر کی جانب سے پیش کردہ تجاویز پر جلد از جلد عمل درآمد کرنے کی یقین دہانی کرائی سینئر صوبائی وزیر کے ہمراہ ملک محمد افضل نیازی بھی موجود تھے۔

متاثرین کی جلد بحالی اور دوبارہ آبادکاری میں کامیاب ہونگے، سینیٹر ثمینہ

دوست ممالک سے امدادی سامان پہنچنا شروع ہوگیا، ذاتی طور پر متاثرین میں سامان تقسیم کیا، گفتگو

حب (پ ر) بلوچستان حکومت کی فوکل پرسن برائے سیلاب متاثرین سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ دوست ممالک کے تعاون اور مدد سے متاثرین کی جلد بحالی اور دوبارہ اپنے گھروں میں آبادکاری میں کامیاب ہوجائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل دریجی، لوہی اور ملحقہ گوٹھوں کیلئے راشن اور دیگر امدادی سامان روانہ کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا جلد وفاقی وصوبائی حکومتوں اور دوست ممالک کے مدد وتعاون سے ریلیف اور بحالی کے کاموں میں درپیش مشکلات پر قابو پالیں گے اور جلد متاثرین کو ان کے گھروں میں دوبارہ آباد کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ برادر ودوست ممالک کی جانب سے امدادی سامان پہنچنا شروع ہوگیا جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ذاتی طور پر اپنی استطاعت کے مطابق صوبے کے مختلف حصوں میں خیمے، راشن اور دیگر ضرورت کی چیزیں تقسیم کیں۔ اس کام کے پیچھے کوئی سیاسی پوائنٹ اسکورنگ یا ذاتی مفاد شامل نہیں بلکہ اس سارے کام کے پیچھے صرف اور صرف دکھی انسانیت کی خدمت اور بارشوں اور سیلاب سے تباہ حال بے گھر افراد کی فوری مدد کا جذبہ کارفرما تھا جوکہ بلوچستان کی بیٹی ہونے کی ناطے مجھ پر فرض تھا اور یہ امدادی سرگرمیاں مشکلات کے باوجود جاری وساری رہیں گی۔ سینیٹر ثمینہ زہری نے کہا کہ لسبیلہ اور دیگر متاثرہ علاقوں کی طرح تحصیل دریجی اور دیگر متاثرہ گوٹھوں کے لئے بھی راشن اور دیگر امدادی سامان مذکورہ علاقوں میں تقسیم کردیا گیا۔ دریں اثناء حب، لسبیلہ، اوتھل اور دیگر علاقوں کے متاثرین سیلاب اور عوامی حلقوں نے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اور میر علی حسن زہری کی امدادی سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اور میر علی حسن زہری نے ذاتی طور پر متاثرین سیلاب کی دادرسی کی اور ضروریات پوری کیں۔

بلوچستان میں بحالی کیلئے دوسوارب روپے درکار ہونگے، مولانا عبدالواسع

وفاق کا ریلیف آپریشن جاری ہے، 8 لاکھ سے زائد خاندانوں کو ایک ماہ کا راشن دیا گیا، وفاقی وزیر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بارش اور سیلاب کے بعد بحالی کیلئے بلوچستان کو 2 سوارب درکار ہیں ضمنی الیکشن ملتوی کیے جانے پر مایوس ہوئی پی ٹی آئی کو الیکشن سے بھاگنے کا موقع نہیں ملنا چاہیے تھے وفاقی وزیر نے کہا کہ بلوچستان بھر میں متاثرہ املاک اور زرعی اراضی کی بحالی کا تخمینہ 56.5 ارب روپے ہے وفاقی حکومت نے کا رریلیف آپریشن جاری ہے بعدازاں سروے ہوگا لاکھ 8 ہزار 589 خاندانوں کو ایک ماہ کا راشن فراہم کیا گیا ہے۔

سیلاب زدہ بلوچستان کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑ ینگے، احسن اقبال

بارش نقصانات اور بحالی کیلئے سفارشات پیش کرے، جمال شاہ کاکڑ سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی واصلاحات احسن اقبال اور مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ سیلاب زدہ عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے متاثرین کی بحالی، ضروری سامان کی فراہمی کیلئے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ٹیلیفونک رابطے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کا ایک مشترکہ اجلاس آج منعقد کیا جائے جس میں صوبائی، ڈویژن، ضلع کے عہدیداراور رہنما شرکت کرینگے جس میں بارشوں، سیلاب سے تباہ کاریاں، بیماریاں اور متاثرین کی بحالی سے متعلق سفارشات مرتب کرکے احسن اقبال کو پیش کی جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

لسبیلہ، سڑکوں کی تعمیر اور بحالی کیلئے 86 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری

حب شہر سے اٹک موڑ ساکران روڈ اور بند مراد پل سے ہمدرد یونیورسٹی تک سڑک کی تعمیر جلد شروع ہوگی

لسبیلہ (این این آئی) لسبیلہ گوادر سے منتخب آزاد ممبر قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی کی تجویز پر وفاقی وزارت مواصلات وتعمیرات نے حب شہر سے اٹک موڑ ساکران روڈ اور بند مراد پل سے ہمدرد یونیورسٹی تک سڑک کی تعمیر اور بحالی کیلئے 86 کروڑ روپے کے منصوبے........ بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

کی منظوری دے دی اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ لسبیلہ گوادر سے منتخب آزاد ممبر قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی نے پچھلے دنوں وزیراعظم میاں شہباز شریف اور وفاقی وزیر مواصلات مولانا اسعد محمود سے علاقوں میں حب سمیت ضلع لسبیلہ میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والی شاہراہوں اور منہدم ہونے والی پلوں کی بحالی سمیت حب سے ساکران بند مراد تک سڑک کی ابتر حالت کے حوالے سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا تھا جس پر وزیراعظم کے احکامات اور وفاقی وزیر مواصلات مولانا اسعد محمود کی ہدایات کی روشنی میں چیئرمین نیشنل ہائی وے اتھارٹی کیپٹن (ر) خرم آغا اور ممبر NHA ویسٹ شاہد احسان نے حب شہر سے اٹک موڑ اور بند مراد پل سے ہمدرد یونیورسٹی تک ناردرن بائی پاس سے ملانے کیلئے 86 کروڑ روپے کی لاگت سے سڑک کی بحالی اور تعمیر کیلئے ایک منصوبے کی منظوری دی ہے بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ سڑک کے منصوبے پر سروے کا کام ٹیپاک نے مکمل کرکے NHA کے حوالے کردیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 5

چیف سیکرٹری کی ہدایت

ٹریفک کی بہتری کیلئے مختصر مدت کے منصوبے شروع کئے جائیں

صوبائی دارالحکومت میں ٹریفک نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنیکی ضرورت ہے٬ حالیہ اصلاحات سے مسائل پر قابو پانے میں مدد ملے گی٬ عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ (خ ن) ٹریفک کا بہترین نظام مہذب معاشروں کی پہچان ہے۔ شہریوں کو ٹریفک کے حوالے سے بہتر سہولتیں فراہم کرنے اور ٹریفک کے مسائل سے نجات دلانے کیلئے ٹریفک کا موثر نظام انتہائی ضروری ہے اور اس ضمن میں بہتر مینجمنٹ کر کے ٹریفک کے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کوئٹہ شہر میں ٹریفک مینجمنٹ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کے نظام میں اصلاحات اور انجینئرنگ کے حوالے سے شارٹ، میڈیم اور لانگ ٹرم پروگرام مرتب کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت عوام کی سہولت کیلئے ٹریفک کے نظام میں موثر اصلاحات متعارف کرا رہی ہے، جس سے عوام کو ٹریفک مسائل سے نجات ملے گی اور ٹریفک کے بہاؤ میں بہتری آئے گی۔ اس موقع پر شہر میں ٹریفک نظام میں بہتری کے لیے پارکنگ پلازوں کا قیام، مختلف سڑکوں کو ون وے کرنا، مختلف مقامات پر اسپائکس لگانا اور ٹریفک سگنلز کی بحالی کے پر بحث کی گئی۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ شارٹ ٹرم پروگرام فوری طور پر شروع کیے جائیں تاکہ شہر میں ٹریفک کا مسئلہ حل ہو۔ اجلاس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری حافظ عبدالباسط، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ایس ایس پی ٹریفک عرفان بشیر، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ عبدالجبار بلوچ و دیگر متعلقہ حکام جبکہ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔

کوئٹہ پیکیج کے تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے٬ چیف سیکرٹری

شہر میں صفائی بہتر بنائی جائے٬ عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیح ہے٬ عبدالعزیز عقیلی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بہترین اقدامات صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے حکومت ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کوئٹہ کے روایتی حسن و خوبصورتی کی بحالی کے لئے اقدامات کر رہی ہے جس کے ثمرات عوام کو جلد نظر آئیں گے۔ شہر میں صفائی کی صورتحال کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور آئندہ شہر میں کہیں کوڑے کرکٹ کے ڈھیر نظر نہیں آنے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری خزانہ محمد ہاشم غلزئی، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ، سیکرٹری پی اینڈ ڈی منظور زہری، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شبک بلوچ، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر اظہر مندوخیل، چیف آف سیکشن نورگل لعون و دیگر شریک تھے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی تعمیر و ترقی اور خوبصورتی میں اضافے کے لئے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ شہر میں قائم پارکس کو اصل شکل میں لانے کیلئے کے میٹرو پولیٹن متحرک ہے۔ انہوں نے شہریوں کو پر فضا ماحول فراہم کرنے کیلئے پارکوں میں خوبصورت بینچز، جوگنگ ٹریک کی سہولیات یقینی بنائی جائے گی۔ مختلف سڑکوں کے دونوں اطراف گرین بیلٹ، خوبصورت پودے اور مختلف اقسام کے درخت لگانے اور الیکٹرک پولز نصب کرنے کا عمل اور سٹریٹ لائٹس کی بحالی کو فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لئے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے مرحلہ وار مختلف مقامات پر وال پینٹنگز، زیبرا کراسنگ، گریپری وغیرہ کو مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹیفیکیشن کے اقدامات نہ صرف شہر کی خوبصورتی اور رونق میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ اس سے شہریوں میں خوشگوار احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ ہمارا مقصد شہریوں کو ہر لحاظ سے سہولیات فراہم کرنا ہے جس کیلئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پیکیج کے تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے جبکہ منصوبوں کو معیار کے مطابق مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر پراجیکٹ ڈائریکٹر نے اجلاس کو مذکورہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی سہولت کے لئے شہر میں مختلف مقامات پر فوڈ اسٹریٹ قائم کی جائیں گی۔ شہر کے مختلف علاقوں میں کوڑے دان خالی کرنے اور کچرہ ٹھکانے لگانے کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل اور اس کیلئے فوری طور پر جدید مشینری خریدی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ایڈمنسٹریٹر خود روزانہ کی بنیاد پر صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیں تاکہ شہر کی روایتی خوبصورتی کو بحال کیا جا سکے۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ شہر کی خوبصورتی کے لئے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے وال چاکنگ مہم شروع کی گئی ہے جو 15 روز تک جاری رہے گی جس میں بلوچستان یونیورسٹی، بیوٹمز، سردار بہادر خان یونیورسٹی کے آرٹسٹ طلباء و طالبات حصہ لے رہے ہیں اور ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی تمام یونیورسٹیز، کالجز اور اسکولز کو دعوت دیتی ہے کہ شہر کی خوبصورتی کی بحالی کیلئے ضلعی انتظامیہ کا ساتھ دیں، اس مہم میں شریک تمام آرٹسٹوں کو انعام دیا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 6

سرکٹ بینچ تربت کمپلیکس کی تعمیر میں غفلت نہ برتی جائے، چیف جسٹس بلوچستان

تعمیراتی معیار کو برقرار رکھنے کیلئے اعلیٰ قسم کے میٹریل کی دستیابی کو ہر صورت یقینی بنائیں

تربت (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان نے گزشتہ روز تربت میں زیر تعمیر بلوچستان ہائی کورٹ سرکٹ بینچ کمپلیکس تربت کی سائٹ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے جج صاحبان جناب جسٹس عبدالحمید بلوچ، جناب جسٹس سردار احمد حلیمی، سیشن جج تربت عبدالصبور مینگل، ایڈیشنل سیشن جج تربت یوسف کاکڑ، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نصرت بلوچ اور سابقہ ایڈووکیٹ جنرل ناظم الدین بلوچ ایڈووکیٹ اور اسسٹنٹ رجسٹرار سرکٹ بینچ تربت زاہد رحیم بھی انکے ہمراہ تھے۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے سرکٹ بینچ کمپلیکس کی زیر تعمیر عمارت کے مختلف حصوں کا معائنہ بھی کیا اور تعمیراتی کام کے حوالے سے وہاں موجود متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کام کی نگرانی پر مامور اہلکار کسی بھی غفلت کا مظاہرہ نہ کریں اور عمارت کی تعمیر میں کام کے معیار پر کس قسم کا سمجھوتہ نہ کرے اور تعمیراتی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے اعلیٰ قسم کی میٹریل کی دستیابی کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ بعد ازاں چیف جسٹس بلوچستان جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس عبدالحمید اور جسٹس سردار احمد حلیمی نے بلوچستان ہائی کورٹ سرکٹ بینچ کے سائٹ پر پودے لگا کر شجر کاری مہم کا بھی آغاز کیا۔ اس موقع پر چیف جسٹس نے سرکٹ بینچ تربت کے احاطے میں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی اہمیت پر زور بھی دیا۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نعیم اختر افغان نے ہائی کورٹ کے ججز صاحبان ودیگر عدالتی حکام کے ہمراہ سیشن کورٹ کے جوڈیشل افسران کے لئے زیر تعمیر رہائشی کالونی کا بھی دورہ کیا اور متعلقہ حکام کو رہائشی کالونی میعار کے مطابق تعمیر کرکے منصوبے کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

چمن سے کوئٹہ سمیت مختلف شاہراہوں کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا

پاک فوج اور سول انتظامیہ کی ٹیمیں ایک چوتھائی سے زائد نقصانات کا تخمینہ لگا چکیں، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ کی مشترکہ کوششوں سے سیلاب زدگان کو پناہ گاہیں، خوراک، طبی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں 19 ریلیف کیمپس کام کررہے ہیں۔ نصیر آباد، بولان، کیی، حب، بیلہ کے ریلیف کیمپوں میں 1886 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا اس کے علاوہ مسلح افواج اور سول انتظامیہ کی جانب سے کیی، پشین، موسیٰ خیل، بولان، قلات، جھل مگسی، بیلہ، اوتھل اور حب میں 2128 راشن کے پیکیس سیلاب متاثرین کو فراہم کیے گئے ہیں۔ جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل، پانی، دودھ اور جوس کے کارٹن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گرم ملبوسات، جوتے، ٹینٹ اور لحاف وغیرہ بھی مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے نصیر آباد کے علاقوں جھو شوری، ربی، بیدرپل سے ہیلی کاپٹرز اور کشتیوں کے ذریعے سیلاب میں پھنسے افراد کو ریسکیو کرکے ریلیف کیمپس اور محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے کوئٹہ میں 4 امداد کلیکشن پوائنٹس بھی قائم کیے گئے ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 161 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جہاں 3267 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں پاک فوج، سول انتظامیہ، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں پر مشتمل 12 ٹیمیں ہنگامی بنیادوں پر کام کررہی ہیں۔ ٹیمیں محنت، لگن اور مستعدی سے کام کرتے ہوئے ایک چوتھائی سے زائد نقصانات کا تخمینہ لگا چکی ہیں۔ ذرائع آمدورفت کی جلد بحالی کے لیے سول انتظامیہ اور پاک فوج کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ چمن سے کوئٹہ، خضدار، اوتھل، حب، کوئٹہ سے ڈیرہ اللہ یار، قلعہ سیف اللہ سے لورالائی، اوتھل سے گوادار، گوادار سے ہوشاب، سوراب سے بسیمہ اور ناگ کی شاہراہوں کو ٹریفک کی آمدورفت کے لیے کھول دیا گیا ہے جبکہ کوئٹہ سے ژوب اور دھنا سر اور ساگو پل کو جزوی آمدورفت کے لیے کھول دیا گیا ہے۔

مشکل وقت میں سیلاب متاثرین کے ساتھ کھڑے ہیں، چینی قونصلر

گوادر پورٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب، 5.88 ملین روپے عطیہ جمع

گوادر (خ ن) سیلاب زدگان کے امداد کیلیے فنڈز جمع کرنے کی غرض سے گوادر پورٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام ہوئی تقریب میں کراچی سے تعیناتی چینی کمرشل قونصل یانگ گوان گو یان ن جی اوسی گوادر میجر جنرل عنایت حسین، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نصیر خان کاشانی بحریہ کے ایڈمرل امتیاز علی ڈائریکٹر فنانس ادارہ ترقیات گوادر طارق عزیز لاسی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ذاکر علی بلوچ ودیگر کام نے شرکت کی چینی قونصلر نے چینی حکومت اور عوام پاکستان اور اس کے اعوام کے ساتھ اپنی دوستی پر فخر کرتے ہیں اور اس مشکل گھڑی میں پاکستانی بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں ہم سیلاب زدگان کی مدد اور بحالی کے لئے ہر ممکن مدد کیلیے ہمہ وقت تیار ہیں دیگر مقررین نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی بحالی کا عمل جلد از جلد مکمل ہوگی اور چین پاکستان دوستی قائم رہے [illegible] گوادر پورٹ اتھارٹی نے چینی [illegible] سے سیلاب زدگان کی مدد کیلیے فنڈز اکٹھا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں جی پی اے کی جانب سے ایک ملین روپے فراہم کیے گئے ہیں جس میں جی پی اے کے افسران اور ملازمین کے دو دن کی تنخواہیں اور چھوٹے ملازمین کے ایک دن کی تنخواہیں شامل ہیں گوادر فری زون اور یہاں کام کرنے والے چینی کمپنیاں بھی سیلاب زدگان کی مدد کیلیے عطیات جمع کررہی ہیں اس موقع پر سیلاب متاثرین کیلیے 5.88 ملین روپے کا عطیہ جمع کیا گیا۔

بارش وسیلاب سے دو خواتین اور ایک بچہ ہلاک، بلوچستان میں مجموعی تعداد 270 ہوگئی

16 ہزار کے قریب مال مویشی ہلاک، دو لاکھ ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کے باعث اموات کی تعداد بڑھ کر 270 جبکہ متاثرہ مکانات کی تعداد 64 ہزار سے تجاوز کرگئی۔ محکمہ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق جمعہ کو بلوچستان کے ضلع جعفر آباد میں سیلاب اور بارشوں کے باعث دو خواتین اور ایک بچہ جاں بحق ہوگئے جس کے بعد 13 جون سے ابتک ہونے والی اموات کی تعداد 270 جبکہ زخمیوں کی تعداد 166 ہوگئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں اب تک 64 ہزار 3 سو 85 مکانات متاثر ہوئے ہیں جن میں سے 18 ہزار 4 سو 10 مکمل طور پر تباہ جبکہ 45 ہزار 9 سو 75 جزوی طور پر متاثر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں 1500 کلو میٹر سے زائد سڑکیں، 22 پل 2 لاکھ 9 سو 36 ایکڑ زرعی زمین بھی تباہ ہوئی ہے جبکہ اب تک 5 لاکھ مویشی ہلاک ہوگئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں ریلیف آپریشن جاری ہے جس کے تحت صوبے کے 34 اضلاع میں اب تک 35 ہزار سے زائد ٹینٹ، 55 ہزار 8 سو سے زائد خوراک کے تھیلوں سمیت دیگر سامان تقسیم کیا جاچکا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 7

آرمی ایف سی کے تعاون سے سیلاب زدہ علاقوں میں 19 ریلیف کیمپس متاثرین کی امداد میں مصروف

فوج اور سول انتظامیہ کی جانب سے سبی، پشین، موسیٰ خیل، بولان، قلات، جھل مگسی، بیلہ، اوتھل اور حب میں 2128 راشن کے پیکٹس متاثرین میں تقسیم

پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے کوئٹہ میں 4 امدادی کلکشن پوائنٹس بھی قائم کیے گئے ہیں

کوئٹہ (پ،ر) پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کا پی ڈی ایم اے اور سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے بھر میں موسم خشک رہا پی ڈی ایم اے، فوج اور ایف سی کے تعاون سے کوئٹہ، موسیٰ خیل، پشین، چمن، نصیر آباد، جھل مگسی، آواران، بولان، سبی، خضدار، قلات، ڈیرہ مراد جمالی، نوشکی، لسبیلہ، حب، ڈیرہ بگٹی، قلعہ عبداللہ.........

بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

محبت پور و دیگر علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کا سلسلہ جاری ہے۔ پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ کی مشترکہ کوششوں سے سیلاب زدگان کو پناہ گاہیں، خوراک، طبی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں 19 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں۔ نصیر آباد، بولان، سبی، حب، بیلہ کے ریلیف کیمپوں میں 886 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا اس کے علاوہ مسلح افواج اور سول انتظامیہ کی جانب سے سبی، پشین، موسیٰ خیل، بولان، قلات، جھل مگسی، بیلہ، اوتھل اور حب میں 2128 راشن کے پیکٹس سیلاب متاثرین کو فراہم کیے گئے ہیں۔ جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل، پانی، دودھ اور جوس کے کارٹن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گرم ملبوسات، جوتے، ٹینٹ اور لحاف وغیرہ بھی مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے نصیر آباد کے علاقوں جھجی شوری، ربی، بیدر پل سے ہیلی کاپٹرز اور کشتیوں کے ذریعے سیلاب میں پھنسے افراد کو ریسکیو کر کے ریلیف کیمپس اور محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے کوئٹہ میں 4 امدادی کلکشن پوائنٹس بھی قائم کیے گئے ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 161 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جہاں 3267 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں پاک فوج، سول انتظامیہ، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں پر مشتمل 12 ٹیمیں ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہی ہیں۔ ٹیمیں محنت، لگن اور مستعدی سے کام کرتے ہوئے ایک چوتھائی سے زائد نقصانات کا تخمینہ لگا چکی ہیں۔ ذرائع آمد و رفت کی جلد بحالی کے لیے سول انتظامیہ اور پاک فوج کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ چمن سے کوئٹہ، خضدار، اوتھل، حب، کوئٹہ سے ڈیرہ اللہ یار، قلعہ سیف اللہ سے لورالائی، اوتھل سے گوادر، گوادر سے ہوشاب، سوراب سے بسیمہ اور تافتان کی شاہراہوں کو ٹریفک کی آمد و رفت کے لیے کھول دیا گیا ہے جبکہ کوئٹہ سے ژوب اور دیناسر اور جاکو پل کو 2 وے آمد و رفت کے لیے کھول دیا گیا ہے۔

ترکی ریڈ کریسنٹ کا سیلاب زدگان کیلئے امدادی سامان پہنچ گیا

پاک ایران بارڈر پر پاکستان ریڈ کریسنٹ کے وفد سامان وصول کیا

تفتان (نمائندہ مشرق) ترکی ریڈ کریسنٹ کی طرف سے سیلاب زدگان کیلئے امدادی سامان پاک ایران بارڈر پر پاکستان ریڈ کریسنٹ کے وفد کے حوالے کیا گیا امدادی سامان میں دو سو عدد ٹینٹ انیس سو کمبل تین سو میٹرلیس و دیگر امدادی سامان شامل ہے.........

بقیہ نمبر 47 صفحہ 10 پر

انچ او ڈی ترکی ریڈ کریسنٹ ابراہیم کارلوس نے جمعہ کے دن امدادی سامان دیتے ہوئے کہا کہ ترکی ہلال احمر کے طرف سے مزید دو ٹرینوں پر مشتمل امدادی سامان جلد ایران کے راستے سے پاکستان پہنچ جائینگے ان کا کہنا ہے کہ سیلاب نے بلوچستان کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے ترک ریڈ کریسنٹ نہ صرف کمبل و دیگر اشیاء متاثرین تک پہنچا دیگا بلکہ ہم اس کے ساتھ ساتھ ہم نے راشن کا بھی بندوبست کرلیا ہے جو ایک دو دن میں تمام متاثرہ علاقوں میں ہم تقسیم کرینگے ابراہیم کارلوس نے کہا ہماری تمام ٹیم اس وقت بلوچستان پہنچ چکی ہیں جو اس امدادی عمل میں حصہ ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 8

بلوچستان، متاثرہ اضلاع میں بحالی و تعمیر نو کیلئے 200 ارب روپے کا تخمینہ

65 ہزار گھر مکمل تباہ، ایک لاکھ 20 ہزار گھروں کو جزوی نقصان، 103 ڈیمز متاثر، 9 لاکھ ایکڑ زرعی رقبے کو نقصان پہنچا، املاک اور زرعی اراضی کی بحالی کا تخمینہ 56 ارب روپے

ایک لاکھ 25 ہزار لوگوں کو متاثرہ اضلاع سے نکالا گیا آٹھ افراد پر مشتمل 11 لاکھ 8 ہزار 589 خاندانوں کو ایک ماہ کا راشن فراہم کیا گیا، سینیئر ایم بی آر کی صوبائی کابینہ کو بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو نے بلوچستان کابینہ کو بتایا کہ بلوچستان کے سیلاب متاثرہ اضلاع میں بحالی اور تعمیر کیلئے 200 ارب روپے درکار ہیں صوبے میں متاثرہ املاک اور زرعی اراضی کی بحالی کا تخمینہ 56.5 ارب روپے ہے۔ کابینہ کو حالیہ سیلابی صورتحال کے باعث ہونے والے نقصانات، امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے اقدامات پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سیلابی صورتحال سے 263 اموات ہوئی ہیں اور 5 لاکھ سے زائد مویشی ہلاک ہوئے 65 ہزار گھر مکمل تباہ ہوئے جبکہ ایک لاکھ 20 ہزار گھروں کو جزوی طور پر نقصان پہنچا سینئر ممبر نے مزید بتایا کہ سیلابی صورتحال سے 103 ڈیمز متاثر ہوئے ہیں، 9 لاکھ ایکڑ زرعی رقبے کو نقصان پہنچا اب تک ایک لاکھ 25 ہزار لوگوں کو متاثرہ اضلاع سے نکالا گیا ہے اور 10 لاکھ متاثرہ لوگوں تک رسائی حاصل کی گئی ہے، متاثرہ لوگوں کو فوڈ اور نان فوڈ اشیا فراہم کی جارہی ہیں آٹھ افراد پر مشتمل 11 لاکھ 8 ہزار 589 خاندانوں کو ایک ماہ کا راشن فراہم کیا گیا ہے متاثرہ افراد کو 56 ہزار خیمے اور دیگر نان فوڈ اشیا فراہم کی گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 9

ڈیرہ اللہ یار، ملیریا و جلدی امراض پھوٹ پڑے، گیسٹرو سے ایک بچہ جاں بحق

متاثرین سیلاب سڑک کنارے حکومتی امداد کے منتظر، ملیریا کا تدارک نہ ہوا تو صورتحال گمبھیر ہو جائیگی، ڈاکٹرز

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار و گرد و نواح میں سیلابی پانی کی موجودگی اور وبائی امراض سے انسانی المیہ جنم لینے لگا۔ سیلابی پانی سے متاثرہ علاقوں میں ہسپتال ملیریا کے مریضوں سے بھر گئے، آنے والے مریضوں میں 90 فیصد ملیریا پازیٹو آ رہا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں ایک طرف شدید گرمی سے متاثرین پریشان تو دوسری طرف ملیریا اور جلدی امراض نے تباہ کن صورتحال اختیار کر لی ہے۔ چھتر میں گیسٹرو کے مرض میں مبتلا مزید ایک بچہ انتقال کر گیا، سیلاب سے متاثرہ علاقوں ڈیرہ اللہ یار و گرد و نواح میں ادویات، پینے کے صاف پانی اور خوراک کی شدید قلت ہے۔ ہزاروں خاندان سڑک کنارے ضروریات زندگی اور حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ تفصیلات کے مطابق حیردین ذرین کے شگاف پر اسی فیصد کام مکمل کر لیا گیا، شگاف کے پر ہونے کے بعد شہر پر بڑھتے والے پانی کے دباؤ میں کمی کی امید کی جا رہی ہے، ڈیرہ اللہ یار و گرد و نواح کے سیلاب متاثرین گزشتہ 17 روز سے سڑک کنارے بے سروسامانی کی حالت میں اس طرح پناہ گزین ہیں کہ دونوں اطراف سیلابی پانی گزر رہا ہے جبکہ سڑک کے درمیان چلتی ٹریفک سے ان کے معصوم بچوں اور خواتین کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، متاثرین اپنے خاندان کو سایہ اور خوراک فراہم کرنے میں صبح سے رات گئے تک خوار مگر حکومتی امداد سفید پوش افراد سے کوسوں دور، ڈیرہ اللہ یار و گرد و نواح میں سیلابی پانی سے جلدی اور آنکھوں کے امراض کے بعد ملیریا نے اپنے پنجے گاڑھ لئے اور مچھر دانیاں فراہم نہ کرنے سے ہسپتال ملیریا کے مریضوں سے بھر گئے۔ ڈاکٹرز کے مطابق ہسپتال آنے والے 90 فیصد مریضوں میں ملیریا پازیٹو آ رہا ہے اگر بروقت تدارک کے لئے متاثرین کو مچھر دانیاں اور ملیریا سے حفاظت کی ادویات فراہم نہ کی گئیں تو خطرناک صورتحال پیدا ہو جائیگی۔

موسیٰ خیل میں بارش کے بعد ہیضہ پھیل گیا، بچی جاں بحق، سیکڑوں افراد متاثر

زمری پلاسین کی دو سول ڈسپنسریاں بند، ملازمین غیر حاضر ادویات بھی دستیاب نہیں

موسیٰ خیل (نامہ نگار) سب تحصیل زمری پلاسین میں ہیضہ نے وبا شکل اختیار کر لیا گلی سین مندوزئی میں ایک بچی ہلاک ہوگئی جبکہ سینکڑوں خواتین، بچے اور مرد ہیضہ میں مبتلا ہیں مولوی سعد اللہ زمری نے میڈیا کو بتایا کہ ہم نے بار بار محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی زمری پلاسین کی دو سول ڈسپنسریاں بند ہیں، نہ ملازمین حاضر ہیں اور نہ ہی ادویات دستیاب ہیں، بی ایچ یو بھی ایک چوکیدار کے ذریعے چلایا جا رہا ہے، محکمہ صحت موسیٰ خیل کی عدم توجہی کے باعث ہیضہ وبا شکل اختیار کر گیا، زمری کے عوامی و سماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی ہٹ دھرمی کی شدید مذمت کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان، ڈپٹی سپیکر سردار بابر خان، وزیر صحت بلوچستان، سیکرٹری صحت، ڈی جی صحت، کمشنر لورالائی سے پرزور مطالبہ کیا کہ زمری پلاسین میں جاری وباء کی روک تھام کیلئے فوری طور میڈیکل ٹیمیں اور ادویات بھیجی جائیں۔

کوئٹہ کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے خصوصی مہم شروع کر رہے ہیں، سہیل الرحمن

تمام مکاتب فکر کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، مختلف جامعات کے طلبہ دیواروں پر پینٹنگز بنا رہے ہیں، کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی بات چیت

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کو ہر صورت بحال کریں گے۔ اس کی تزئین و آرائش ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے۔ کیونکہ یہ ہمارے صوبے کا دارالحکومت اور تجارتی مرکز ہے۔ دیگر صوبوں اور بیرون سے لوگ یہاں آکر قیام کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمان نے وال چاکنگ مہم کے دوران گفتگو میں کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ ایڈمنسٹریٹر جبار بلوچ اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کو نکھارنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے وال چاکنگ کی مہم شروع کی گئی ہے جو 15 روز تک جاری رہے گی جس میں بلوچستان یونیورسٹی بیوٹمز یونیورسٹی سردار بہادر خان یونیورسٹی کے طلباء و طالبات نے حصہ لیا ہے کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ ہم کوئٹہ کی تمام یونیورسٹیز کالجز اور اسکولز کو دعوت دیتے ہیں کہ آئیں کوئٹہ شہر کے خوبصورتی کو بحال کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کا ساتھ دیں آرٹسٹ کو انعام دیا جائیگا اور اول نمبر پر آنے والے ادارے کو خاص انعام دیا جائیگا۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن نے کہا کہ کوئٹہ ہم سب کا گھر ہے اپنے گھر کے خوبصورتی کو بحال کرنے میں تمام مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے تمام تنظیموں کو سختی سے تاکید کرتے ہوئے کہا کہ وال پینٹنگ پر کسی قسم کا پوسٹر لگانا جرم گردانا جائیگا اور اسکے خلاف ضلعی انتظامیہ فوری ایکشن لے گی۔ کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے خصوصی مہم شروع کر رہے ہیں جس میں شہر کے عوام بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں سیلابی صورتحال کے بعد کئی علاقوں میں زمینی رابطے منقطع

اشیاء خورد و نوش کی قلت، تاجر برادری نے بھی اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان میں سیلابی صورتحال میں زمینی رابطہ منقطع ہونے سے اشیاء خورد و نوش کی قلت پیدا ہوگئی کوئٹہ نوشکی مچھ مستونگ سمیت بلوچستان......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 9 پر

کے بیشتر علاقے کا دیگر علاقوں و صوبوں سے زمینی رابطہ منقطع ہونے سے سبزی آٹا و مرغی گوشت کی قلت پیدا ہوگئی جسکی وجہ سے تاجر برادری نے بھی اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا کوئٹہ میں آٹا فی کلو 125 روپے تک فروخت ہونے لگا سیلابی صورتحال کے دوران آٹے کی قیمتوں میں فی کلو 30 سے 35 روپے فی کلو اضافہ کیا گیا اسی طرح ٹماٹر فی کلو 150 سے 250 روپے آلو و پیاز 80 سے 10 روپے فی کلو فروخت ہونے لگا سیلابی صورتحال کے دوران سبزیوں کی قیمتوں میں 2 سو فیصد تک اضافہ ہوا مرغی گوشت فی کلو میں بھی 200 سو روپے تک اضافے کرنے کے ساتھ فی کلو 650 روپے فی کلو فروخت ہونے لگا ڈیلرز و تاجر برادری کا کہنا ہے کہ زمینی راستے بحال ہونے سے سبزی مرغی گوشت و آٹے کی قلت میں کمی ہوگی۔

بلوچستان کے تین اضلاع میں 13 اور 14 ستمبر کو بارشوں کا امکان

محکمہ پی ڈی ایم اے اور محکمہ موسمیات نے متعلقہ حکام کو الرٹ جاری کر دیا، رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے تین اضلاع میں 13 اور 14 ستمبر کو بارشوں کا امکان محکمہ پی ڈی ایم اے اور محکمہ موسمیات نے متعلقہ حکام کو الرٹ جاری کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق بارشوں کے نئے سلسلے کے داخل ہونے کے بعد بلوچستان کے ضلع خضدار، قلات......... بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

، سبیلہ اور گرد و نواح میں 13 اور 14 ستمبر کو موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے بارش کا الرٹ جاری کرنے کے بعد کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے محکمہ پی ڈی ایم اے نے تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنران کو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ پی ڈی ایم اے نے ہدایت کی ہے کہ بارش کے باعث خطرے میں آنے والی آبادیوں کی نشاندہی اور ہنگامی صورتحال میں انہیں محفوظ مقام پر منتقل کرنے کے لئے حکمت عملی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ متعلقہ حکام کو الرٹ رکھا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے ماہی گیروں کے کھلے سمندر میں جانے، مسافروں کو غیر ضروری سفر، پہاڑی علاقوں میں جانے سے گریز کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔

اربوں روپے کے نقصانات ہوئے مخیر حضرات مدد کیلئے آگے آئیں، پیما

پیما کی زیر نگرانی پاکستان میں 5 ہزار ڈاکٹرز کام کررہے ہیں، ڈاکٹر عطاء الرحمان کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر عطاء الرحمن نے کہا ہے کہ 8 اگست سے لیکر آج تک سیلاب زدگان کیلئے مختلف علاقوں میں میڈیکل کیمپس میں بارشوں وسیلاب متاثرہ 12 ہزار افراد کا علاج و معالجہ 20 لاکھ کی مفت ادویات تقسیم کی گئیں، طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے اربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں مخیر حضرات آگے آکر سیلاب زدگان کی مدد کریں، یہ بات انہوں نے جمعہ کو پیما کے مرکزی صدر جنید شاہد، ڈاکٹر سرجن میاں افضل، ڈاکٹر سرجن سرور بادینی کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ہماری تنظیم کا آج ہنگامی اجلاس ہوا جس میں بلوچستان کے علاوہ مرکز سے بھی ڈاکٹروں نے شرکت کی، انہوں نے کہا کہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال میں بلوچستان کو 5 حصوں میں تقسیم کر کے کام کیا گیا جس میں کوئٹہ ڈویژن، رخشان ڈویژن، نصیر آباد ڈویژن، مکران ڈویژن اور قلات ڈویژن کیلئے باقاعدہ نگران مقرر کیے گئے، انہوں نے کہا کہ جھل مگسی اور نصیر آباد میں 35، رخشان ڈویژن میں 80، مکران ڈویژن میں 40 میڈیکل کیمپ لگائے گئے، پسنی اور جیگور میں کیمپ لگانے کی تجویز زیر غور ہے اسی طرح کوئٹہ میں بھی 25 کیمپ قائم کیے گئے جہاں 40 ڈاکٹروں اور 100 کے قریب طبی عملے نے حصہ لیا اور کیمپ کے دوران 12 ہزار مریضوں کے مفت علاج و معالجہ کیا جبکہ 20 لاکھ روپے کی ادویات بھی تقسیم کی گئیں، انہوں نے کہا کہ پیما کی زیر نگرانی پاکستان میں 5 ہزار ڈاکٹرز کام کررہے ہیں جبکہ یہ تنظیم 42 ممالک میں قائم ہے انہوں نے مخیر حضرات سے اپیل کی کہ اس وقت سیلاب سے اربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں ایسے میں وہ سیلاب زدگان کی مدد کیلئے آگے آکر اپنا کردار ادا کریں۔

بلوچستان پیس فورم کی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری

حاجی لشکری رئیسانی کی ہدایت پر رضا کاروں نے کلی ناصران اور قلعہ عبداللہ میں امدادی سامان تقسیم کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پیس فورم کی بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں، گزشتہ روز کوئٹہ میں نواں کلی کے علاقے کلی ناصران اور قلعہ عبداللہ کے بارشوں اور سیلاب متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا، بلوچستان پیس فورم کے سربراہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی ہدایت پر فورم کے رضا کاروں قاری اختر شاہ کھرل، ملک مصطفیٰ کاکڑ، رحیم ترین، طارق رئیسانی، دین محمد رئیسانی و دیگر نے جمعہ کو نواں کلی کے علاقے کلی ناصران میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرہ شہریوں میں امدادی سامان تقسیم کیا، اس موقع پر کلی ناصران کے رہائشی محمد صادق ناصر نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بلاتعصب رنگ و نسل مشکل کی اس گھڑی میں کلی ناصران کے متاثرہ شہریوں کی بھرپور مدد کر کے 60 کے قریب متاثرہ خاندانوں کے گھروں تک آٹا پہنچایا، واضح رہے گزشتہ روز محمد صادق ناصر کی سربراہی میں متاثرین کے وفد نے آٹا بحران کے پیش نظر بلوچستان پیس فورم کے سربراہ سے آٹا فراہم کرنے کی استدعا کی تھی جس پر بلوچستان پیس فورم کے رضا کاروں نے متاثرین کے گھروں پر جا کر آٹا تقسیم کیا، دریں اثناء قلعہ عبداللہ کے سیلابی ریلے سے متاثرہ شہریوں کی درخواست پر بلوچستان پیس فورم کے رضا کاروں نے شفیق کاکڑ کی سربراہی میں گزشتہ روز متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کیا۔

کوئٹہ کے سیلاب متاثرین کو احتجاج پر مجبور کیا جارہا ہے، پشتونخوامیپ

ٹیمیں صرف مرضی کے گھر اور متاثرہ افراد سے معلومات حاصل کررہی ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہونیوالی سروے پر متاثرین تشویش میں مبتلا ہیں اور انہیں احتجاج پر مجبور کیا جارہا ہے بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث مختلف علاقوں بالخصوص حیدری بائی پاس، سریاب، نواں کلی، چشمہ، ہنہ اوڑک، کچلاک، اغبرگ میں ضلعی انتظامیہ کی سطح پر انفراسٹرکچر کی تباہی اور انسانی جانوں کے ضیاع و زخمی ہونے، مال مویشیوں کی ہلاکتیں، پانی میں بہہ جانے، مکانات کی تباہی، باغات کے پانی میں بہہ جانے و دیگر نقصانات پر سروے کیا جارہا ہے بعض علاقوں میں عوام بالخصوص متاثرین اس سروے سے مطمئن نہیں جب تک صاف شفاف اور حقیقی سروے کو یقینی نہیں بنایا جاتا اس وقت تک متاثرین کے ہونیوالے نقصانات کا ازالہ ممکن نہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ سروے ٹیم چند ایک گھر کے افراد سے معلومات حاصل کرتے ہیں پھر اس کے درمیان کئی متاثرہ مکانات و افراد کو چھوڑ کر اپنی مرضی کے گھروں سے معلومات حاصل کررہے ہیں متاثرین کو بہانوں سے ٹالا اور کام غیر تسلی بخش ہورہا ہے جو قابل افسوس اور مذمت ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ این ڈی ایم اے پی ڈی ایم اے ڈی سی کوئٹہ اور متعلقہ ادارے حقیقی متاثرین کا سروے یقینی بنائیں۔

خیمہ بستیوں میں سہولیات فراہم کررہے ہیں، الخدمت فاؤنڈیشن

جدوجہد میں بلوچستان کے مخیر حضرات بھی ہمارے ساتھ ہیں، جمیل احمد کرد

کوئٹہ (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان صدر انجینئر جمیل احمد کرد نے کہا ہے کہ متاثرین کی بحالی کیلئے منصوبہ بندی کرلی ہے مختلف مقامات پر خیمہ بستی قائم کی ہیں جہاں کھانے پینے اور رہائش کی سہولیات کے ساتھ درس و تدریس کا بھی انتظام ہوگا متاثرہ علاقوں میں راشن، تیار کھانے، خیمے و دیگر ضروریات کی اشیاء بھی فراہم کی جارہی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اضلاع کے صدور سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مخیر حضرات بھی اس جدوجہد میں ہمارے ساتھ ہیں۔ رضا کاروں نے اپنے گھر کو چھوڑ کر متاثرین کی خدمت کو ترجیح دی ہے ہماری جدوجہد متاثرین کی بحالی تک جاری رہے گی۔

بیرونی امداد میرٹ و برابری کی بنیاد پر تقسیم ہوگی، سردار یعقوب ناصر

زمینداروں کو اربوں روپے کا نقصان ہوا تلافی ضروری ہے، میڈیا سے گفتگو

لورالائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے سینئر مرکزی نائب صدر سردار یعقوب خان ناصر نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف سیلاب متاثرین کے زخموں پر مرہم رکھ رہے ہیں بلوچستان میں متاثرین کی مکمل بحالی تک وزیراعظم کے عزم کو سلام پیش کرتے ہیں۔ متاثرین کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے وفاقی وزارت صحت تین سو میڈیکل کیمپس لگا رہی ہے۔ سابق وفاقی وزیر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کے اشتراک سے تمام اضلاع میں ریلیف اور بحالی کا کام جاری ہے۔ جس میں مزید تیزی لائی جائے گی بیرونی ملک سے آنے والا امدادی سامان میرٹ اور برابری کی بنیاد پر متاثرین میں تقسیم ہوگا۔ زمینداروں کا 300 ارب کا زرعی نقصان ہوا جس کی تلافی ضروری ہے۔

بلوچستان کے متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کیلئے تیار ہیں، چوہدری شجاعت

بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر دلی افسوس ہے، برات جان سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی صدر سابق وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین نے پاکستان مسلم لیگ یوتھ ونگ کے صوبائی جنرل سیکرٹری برات جان سے ٹیلی فونک بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر دلی افسوس ہے انہوں نے کہا تھا کہ بلوچستان کے متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کے لئے تیار ہیں مرکزی صدر نے کہا کہ بلوچستان میں کامیاب صوبائی کونسل اجلاس خوش آئند اور قابل اطمینان ہے پورے صوبے کی عہدیداران و کارکن متحد رہتے ہر مشکل حالات میں ہم اپنے ورکروں کے ساتھ کھڑے ہیں برات جان نے بلوچستان میں پارٹی کے مسائل کے حوالے سے چوہدری شجاعت حسین کو آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 11

لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی، جہانزیب جمالدینی

پارٹی کارکنان سرمایہ ہیں سخت ترین حالات کا مقابلہ کرکے ثابت قدم رہے

بارشوں وسیلاب سے زمینداروں کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کیا جائے، رہنماء

دالبندین (نمائندہ خصوصی) کارکن پارٹی کے سرمایہ ہیں آمرانہ دور میں بنیادی کارکنوں نے ثابت قدمی کا مظاہرہ کرکے حقیقی معنوں میں جدوجہد کی لاپتہ افراد کا معاملہ اہم مسئلہ ہے پارٹی نے ہمیشہ ہر فورم پر سب سے پہلے لاپتہ افراد کی بازیابی کو......

بقیہ نمبر39 صفحہ 10 پر

ترجیح دی ہے سیلاب متاثرین کی فوری بحالی ممکن بنائی جائے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل پارٹی کے سابق مرکزی سیکرٹری جنرل وسینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے بی این پی ڈسٹرکٹ چاغی کے سابق ضلعی جنرل سیکرٹری محمد بخش بلوچ اور سابق ضلعی نائب صدر شیر دل سالاری سے کوئٹہ میں اپنے رہائش گاہ میں بات چیت کرتے ہوئے کہی سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے کہا کہ اپنے دور میں ضلع چاغی میں بھی ڈیمز کے علاوہ یونین کونسل امری میں ایک ہزار انرجی سولر کٹس مہیا کیے ہمیشہ سے بلوچستان کے لوگوں کی خوشحالی کیلئے جدوجہد کی ہے اور اپنی بساط کے مطابق بلاغرض وبلا مقصد بلوچستان کے تمام علاقوں کو ترجیح دی ہے انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی اہم ہے اور پارٹی نے ہمیشہ لاپتہ افراد کے بازیابی کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائی ہے پارٹی کارکنان پارٹی کے سرمایہ ہیں بنیادی کارکنوں نے سخت ترین حالات کا مقابلہ کرکے ثابت قدم رہے اور انکی دوستوں کے مسلسل جدوجہد کی بدولت آج پارٹی بلوچستان کی مقبول ترین جماعت بن چکی ہے مختلف ادوار میں پارٹی کو کمزور کرنے کیلئے مختلف حربے استعمال ہوئے مگر فکری دوستوں نے تمام تر حربوں کو ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب نے بلوچستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔

وفاقی حکومت خضدار، زہری، وڈھ و ملحقہ علاقوں کو گیس کی سہولت فراہم کرے، سردار اختر مینگل

سردار اختر جان مینگل سے سربراہ بی این پی عوامی میر اسرار اللہ زہری کی ملاقات، ملکی صورتحال اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات زیر غور آئے

وفاق کے سامنے بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی بحالی اور خضدار زہری وڈھ وملحقہ علاقوں کو قدرتی گیس کی فراہمی کا مطالبہ رکھیں گے سربراہ بی این پی

حکومت سے صوبے میں گیس پلانٹ لگانے کا مطالبہ رکھیں گے اور جلد سے جلد اس پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا دوران ملاقات بات چیت

خضدار (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے قائد میر اسرار اللہ خان زہری کی ملاقات دونوں رہنماؤں کے درمیان وڈھ مینگل ہاؤس میں ہونے والی ملاقات ملکی صورتحال پر بات چیت ہوئی......

بقیہ 45 صفحہ نمبر 9 پر

حالیہ مون سون بارش اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات زیر غور آئے۔ خضدار کے مسائل اور خصوصاً یہاں کے عوام کو قدرتی گیس سہولت کی فراہمی سے متعلق دونوں رہنماؤں نے اپنے ترجیحات بیان کیں۔ بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ وفاقی حکومت کے سامنے بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی بحالی اور خضدار زہری وڈھ وملحقہ علاقوں کو قدرتی گیس کی سہولت کی فراہمی اور یہاں گیس پلانٹ لگانے کا مطالبہ رکھیں گے اور جلد سے جلد اس پلانٹ کی سنگ بنیاد رکھی جائے گی۔ اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی پبلیکیشن سیکرٹری ڈاکٹر عبدالقدوس کرد، اور بی این پی (عوامی) کے ضلعی جنرل سیکرٹری صدام بلوچ موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 12

خضدار: باراتیوں کی گاڑی پر فائرنگ سے طالبعلم ہلاک، ایک شخص زخمی

بارات کلی صالح محمد جا رہی تھی، متوفی یاسر انٹر کالج وڈھ میں زیر تعلیم تھا، پولیس نے مقدمہ درج کرلیا

خضدار (نامہ نگار) وڈھ میں نامعلوم افراد کی جانب سے باراتیوں کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں انٹر کالج وڈھ میں زیر تعلیم طالب علم جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ وڈھ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق کلی صالح محمد جانے والی باراتیوں کی گاڑی پر نامعلوم افراد فائرنگ کرکے فرار ہوگئے جس کے نتیجے میں انٹر کالج وڈھ میں زیر تعلیم طالب علم یاسر موقع پر جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوگیا واقع کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی نعش اور زخمی کو سول ہسپتال وڈھ منتقل کردیا جہاں زخمی کو ابتدائی طبی امداد پہنچانے کے بعد خضدار ریفر کردیا گیا فائرنگ سے بارات میں شامل دیگر لوگ معجزانہ طور پر محفوظ رہے جن میں خواتین و بچے بھی شامل تھے پولیس نے فائرنگ کرنے والوں کی تلاش شروع کردی۔

قلات منشیات فروش گرفتار

قلات (نامہ نگار) پولیس نے کارروائی میں عبدالوہاب کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے چرس و ہیروئن برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا۔

رکھنی، فائرنگ سے دو بھائی جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) رکھنی کے علاقے بغلو زئی کے قریب دبہ روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد کمال خان اور اختر جان جاں بحق ہوگئے جو آپس میں بھائی بتائے جاتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

منگوچر میں کنٹینر سے ٹماٹر نکال کر پھینکنے والوں کیخلاف پولیس کا کریک ڈاؤن

قلات (این این آئی) منگوچر میں گزشتہ روز زمینداروں...... بقیہ نمبر 6 صفحہ 10 پر

کی جانب سے زرعی اجناس کی ہمسایہ ملک سے درآمدگی کے خلاف احتجاج کے دوران ایران سے آنے والے ٹماٹر سے بھرے کنٹینر کو روک کر زمینداروں نے مبینہ طور پر کنٹینر سے ٹماٹر نکال کر پھینک دیئے، ضلعی انتظامیہ حرکت میں آگئی کنٹینرز سے ٹماٹر نکال کر پھینکنے والے زمینداروں کو انتظامیہ نے دھر لیا زمینداروں کنٹینر واقع سے لاتعلقی کا اظہار کرلیا زمینداروں کا ردعمل سامنے آگیا، زمینداروں کی جانب سے واقع کی شدید مذمت، تفصیلات کے مطابق قلات کے علاقے منگوچر میں گزشتہ روز زمینداروں کی جانب سے زرعی اجناس ہمسایہ ممالک سے درآمدگی کے خلاف قومی شاہراہ کو بند کرکے شدید احتجاج کیا گیا تھا اس دوران چند مشتعل مظاہرین کی جانب سے ایران سے آنے والی ٹماٹر سے بھرے کنٹینر کو روک کر کنٹینر سے ٹماٹر کی پیٹیاں نکال کر باہر پھینک دیا تھا، جس پر ضلعی انتظامیہ اور زمینداروں کا ردعمل سامنے آگیا قلات انتظامیہ نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے کنٹینرز سے ٹماٹر نکال کر باہر پھینکنے والے میں کردار رحمت اللہ نامی زمیندار کو گرفتار کرلیا جبکہ دیگر کی تلاش جاری ہے دوسری جانب زمینداروں نے کنٹینر واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حاجی عزیز مقامی زمیندار بلوچستان کے لوگ زمینداری پر انحصار کرتے ہیں حکومت کو چاہئے کہ جب تک ہمارے فصلات تیار ہیں اس وقت تک ہمسایہ ممالک سے درآمدگی زمینداروں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔ کل کے ہونے والے کنٹینر واقع کی مذمت کرتے ہیں۔ عبدالحفیظ زمیندار گزشتہ روز کنٹینر کیساتھ پیش آنے والے واقع کی مذمت کرتے ہیں۔ لیکن حکومت وقت سے اپیل کرتے ہیں کہ جب تک ہماری فصلات مارکیٹوں تک نہیں پہنچتی ہیں اور فروخت نہیں ہوتی اس وقت کے مطابق کہ ایران و دیگر ممالک سے کوئی بھی فصل درآمد نہ کرے

اوستہ محمد میں مسائل کے انبار، پینے کا صاف پانی ناپید، مچھروں کی بھرمار

عوام کو پانی فراہم کرنے والا محکمہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کررہا ہے جو قابل تشویش ہے

مہنگائی کے اس دور میں غریب شہریوں کیلئے پرائیویٹ طور پر پانی خریدنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہوچکا ہے

بلوچستان کے صنعتی شہر میں نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ مساجد میں وضو تک کیلئے بھی پانی نمازیوں کو نہیں مل رہا

نکاسی آب کا نظام مفلوج ہونے کے باعث مچھروں کی افزائش نسل تیزی سے ہورہی ہے، ملیریا پھیلنے کا اندیشہ ہے

محکموں کی عدم توجہی کے سبب عوام کو غیر معمولی مشکلات کا سامنا اور انکا جینا دوبھر ہوتا جارہا ہے، مشرق سروے رپورٹ

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) محکمہ پی ایچ ای کی مجرمانہ غفلت ولاپرواہی کی وجہ سے شہر میں پینے کا صاف پانی کی شدید قلت مسجدوں میں بھی پانی ناپید ہوگیا شہری پانی کی بوند بوند کے لئے ترس گئے، مہنگائی کے اس دور میں پرائیویٹ طور پر پانی خریدنا غریب شہریوں کے بس کی بات نہیں رہی، مشرق رپورٹ کے مطابق جدید دور میں بھی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں بری طرح ناکام ہوگیا ہے ستم ظریفی کی انتہا ہوچکی ہے کہ نہری نظام کے باوجود بلوچستان کے صنعتی شہر کے باسی پینے کے صاف پانی کے لیے ترس رہے ہیں، اب تو نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ مساجد میں وضو تک کیلئے بھی پانی میسر نہیں ہے، دوسری جانب شہر میں نکاسی آب کا نظام مفلوج ہونے سے مچھروں کی افزائش نسل تیزی سے ہورہی ہے، ملیریا پھیلنے کا اندیشہ ہے، محکموں کی عدم توجہی کے سبب عوام کو غیر معمولی مشکلات کا سامنا اور انکا جینا دوبھر ہوتا جارہا ہے، بخار نزلہ کھانسی اور گیسٹرو کے مرض میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے دوسری جانب مچھروں کے باعث جانور بھی بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں متعلقہ محکموں کی مجرمانہ غفلت اور خاموشی کے باعث لوگ اپنی مدد آپ کے تحت مچھروں سے بچاؤ کے لئے اقدامات کر رہے ہیں ایسے میں منافع خوروں نے مچھر دانیوں کی قیمتیں دوگنی کر دی ہیں، دریں اثنا شہریوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نکاسی آب کا نظام فعال کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں اور مچھر مار اسپرے کا آغاز کیا جائے

کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور

نصیرآباد کی تحصیل چھتر کے متاثرین حکومتی امداد سے محروم

حالیہ بارشوں اور سیلاب نے علاقے میں تباہی مچا دی ہے، لوگ کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں

متاثرین کا جینا دوبھر ہوچکا ہے، حکومت، فلاحی اداروں اور نہ ہی این جی اوز کی جانب سے کوئی امداد ملی ہے

لوگوں کا سب کچھ سیلاب برد ہوگیا، رہنے کیلئے چھت بھی میسر نہیں، مخیر حضرات نے بھی آنکھیں چرالی ہیں

قیامت خیز میں مشکل میں پھنسے ہوئے لوگ بچوں سمیت تپتی دھوپ میں شب و روز گزار رہے ہیں، کوئی پرسان حال نہیں

عمر بھر کی جمع پونجی سیلاب کی نظر ہوگئی، ڈی سی نصیرآباد سمیت صوبائی حکومت ہماری حالت زار پر رحم کرے، مکینوں کی پرزور اپیل

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد کی تحصیل چھتر کے علاقے پھلیجی میں سیلاب نے وسیع پیمانے پر تباہی مچادی ہے کئی روز گزرنے کے باوجود بھی متاثرین کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر پڑے ہوئے ہیں ان کی دادرسی کرنے والا کوئی نہیں ہے بھوک و پیاس کی وجہ سے متاثرین کا برا حال ہے شدید گرمی میں کھلے آسمان تلے بیٹھے ہوئے متاثرین کی زندگی اجیرن بن گئی ضلعی حکومت یا کسی این جی اوز کی جانب سے ابھی تک کوئی نہیں پہنچا ہے اور نہ ہی ان کی مدد کی گئی نقصانات زیادہ ہونے ہیں حکومت متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات کریں ان خیالات کا اظہار رئیس اویس گولہ محمد افضل خان گولہ بشیر احمد گولہ بھال خان گولہ گل حسن گولہ گل محمد گولہ عبدالوہاب گولہ ارشاد علی گولہ رحیم بخش گولہ سمیت دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ نصیرآباد کی تحصیل چھتر کے علاقے پھلیجی میں میں بھی حالیہ سیلاب اور بارشوں نے وسیع پیمانے پر تباہی مچادی بڑی تعداد میں لوگوں کے گھر سیلاب کی نظر ہوگئے سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر ہیں سیلاب نے کوکئی روز گزرنے کے باوجود متاثرین کی کوئی امداد مدد نہیں کی گئی ہے انہوں نے کہا ہمارے مال مویشی فصلات سب کچھ سیلاب کی نظر ہوگئے ہیں اس وقت متاثرین کو کھانے پینے کی کوئی اشیاء موجود نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ ہماری ساری جمع پونجی سیلاب کی نظر ہوگئے ہیں ضلعی انتظامیہ یا این جی اوز یا کسی اور کی جانب سے کوئی امداد فراہم کی گئی ہے انہوں نے صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی ڈپٹی کمشنر عائشہ زہری سمیت دیگر حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ پھلیجی سیلاب متاثرین کی مدد کے عملی طور پر اقدامات کیے جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

Dated: 10 SEP 2022 Page No. 14

اہل قمبرانی روڈ، کشمیر آباد امداد کے منتظر، کسمپرسی کے حالات

سیلاب اور بارشوں کے باعث درجنوں مکانات منہدم، متعدد کی عمارتیں خستہ حال، اہل علاقہ کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور

مہنگائی اور غربت کی وجہ سے اتنی جمع پونجی نہیں کہ دوبارہ گھر تعمیر کر سکیں، حالت زار پر کسی نے رحم نہیں کیا، متاثرین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) طوفانی بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ قمبرانی روڈ کشمیر آباد کے رہائشی 2 ہفتے سے حکومتی امداد کے منتظر ہیں، مکانات خستہ حال ہونے سے لوگ کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہوگئے تفصیلات کے مطابق حالیہ سیلاب اور طوفانی بارشوں کے باعث کوئٹہ کے قمبرانی روڈ کشمیر آباد سیاہ ماری پل کے قریب بھی درجنوں مکانات منہدم ہوئے، متعدد گھروں کی عمارتیں خستہ حالی کا شکار ہیں جس کی وجہ سے اہل علاقہ کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و دیگر حکام نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا مگر 2 ہفتے سے زائد گزرنے کے بعد بھی متاثرین کی دادرسی نہیں ہوسکی۔ بی این پی مینگل کے رکن صوبائی اسمبلی احمد نواز بنگلزئی نے گزشتہ دنوں بارش سے متاثرہ افراد میں راشن اور خیمے تقسیم کئے، متاثرین نے کہا کہ مہنگائی اور غربت کی وجہ سے ان کے پاس اتنی جمع پونجی نہیں ہے کہ دوبارہ گھروں کی تعمیر و مرمت کا کام کر سکیں، بارشوں نے انہیں مزید مالی مشکلات سے دوچار کر دیا، بچے، معمر افراد اور خواتین بوسیدہ گھروں کے احاطے میں بیٹھے امداد کے منتظر ہیں، اخباری بیانات اور میڈیا پر امدادی سرگرمیوں کے چرچے تو ہو رہے ہیں مگر ہماری حالت زار پر اب تک کسی نے رحم نہیں کیا، کوئی امداد نہیں کر رہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 SEP 2022 Page No. 15

وفاقی وزراء سے ملاقات لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا ختم

وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا 2 ماہ کی مہلت کی یقین دہانی پر ختم کر دیا گیا ہے، لاپتہ افراد کیلئے پارلیمانی کمیٹی کا 7 واں اجلاس تھا ہم اس عزم کے ساتھ واپس جا رہے ہیں کہ دو ماہ میں عملی اقدام نظر آئے گا، شہید عثمان

کاکڑ اور زیارت واقعہ پر جوڈیشل کمیشن تشکیل دیئے گئے لیکن کوئی بھی پیش نہیں ہوا، لاپتہ افراد کا مسئلہ پورے ملک کا مسئلہ ہے حل کیلئے وفاقی حکومت سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے، لاپتہ افراد کمیشن نے وہ کام نہیں کیا جس کی لوگوں کو توقعات تھیں ناراض بلوچوں تحریک طالبان سمیت ہر ایک کے ساتھ آئین کے مطابق مذاکرات ہونگے پوری قوم سیلاب کا مقابلہ کر رہی ہے لیکن عمران خان کی شرپسندی سے کوئی محفوظ نہیں عمران خان کا علاج گرفتاری جب وقت آیا حکومت کرے گی، لاپتہ افراد کی بازیابی کا مسئلہ میڈیا میں اوپن نہیں کیا جا سکتا وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ کافی عرصے سے لاپتہ افراد کا مطالبہ تھا کہ وفاق کے نمائندے ان کی بات سنے صوبہ اور وفاق ایک پیج پر ہیں حکومت چاہتی ہے کہ اداروں کے درمیان غلط فہمیاں پیدا نہ ہو بلوچستان سمیت ملک سیلاب کی وجہ سے امتحان میں ہے متاثرین کی بحالی حکومت کا فوکس ہے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرینگے اس سلسلے میں تعاون پر وفاق کے مشکور ہیں بولان میں جس طرح راستے بحال کئے گئے قابل تحسین اقدام ہے، راستوں کی بحالی کے ناممکن کام کو شہباز شریف نے ممکن کر دکھایا قومی شاہراہوں کے ساتھ بجلی اور ریل سروس معطل ہو گیا تھا روڈ نیٹ ورک کو وفاقی حکومت نے بحال کیا ہے، میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں، ہم وزیراعظم شہباز شریف کے شکر گزار ہے کہ جنہوں نے ہمارے حوصلہ افزائی کی اور این ایچ اے کی ٹیم کو بولان میں بیٹھا کر اس راستے کو کھولنے کیلئے دن رات کام شروع کر دیا ہے، کیونکہ 5 دن تک بلوچستان میں بجلی، گیس، موبائل نیٹ ورک اور تمام راستے مکمل طور پر بند تھے، جواب راستے بحال ہو رہے ہیں، لاپتہ افراد کے حوالے سے ہم نے کمیشن تشکیل دی اس سے قبل سینیٹر عثمان کاکڑ اور زیارت واقع کیخلاف کمیشن بنائی لیکن اس میں کوئی پیش نہیں ہوا، وفاقی حکومت کے تعاون سے دھرنے کو بہتر انداز میں یقین دہانی کے بعد ختم کر دیا ہے جو خوش آئند ہے، وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناءاللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کے مسئلے کو بہتر انداز میں حل کرینگے، لواحقین اور حکومتی ایجنسیوں کو 2 مہینے کے اندر افہام و تفہیم سے اس مسئلے کا حل نکالا جائیگا، انہوں نے کہا کہ عمران خان ہر جلسے میں گالیاں دیتے ہیں کیونکہ انکے پاس کوئی راستہ نہیں بچا ہے، وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناءاللہ نے کہا کہ ہم شازیہ مری اعظم نذیر تارڑ، آغا حسن بلوچ کے ہمراہ اپنے ماؤں بہنوں سے ملنے گئے اور لاپتہ افراد کا دکھ سنا، لاپتہ افراد کا مسئلہ پورے ملک کا ایشو بن چکا ہے وزیراعظم کی ہدایت پر پوری سنجیدگی کے ساتھ لاپتہ افراد کا مسئلہ حل کر رہی ہے گزشتہ پچاس دنوں سے دھرنا دینے والوں نے حکومت پر اعتماد کیا لاپتہ افراد کے لواحقین نے دھرنا ختم کر دیا ہے لاپتہ افراد کے لواحقین حکومتی کمیٹی کی مدد کریں۔ پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ لاپتہ افراد کے ساتھ ساتویں میٹنگ تھی اس عزم کے ساتھ واپس جا رہے ہیں کہ دو ماہ میں عملی اقدام نظر آئے گا وفاقی وزیر شازیہ مری نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی وزراء کی وفد نے آج لاپتہ افراد کے دھرنے میں بیٹھے ہوئے لواحقین سے ملاقات کی، انہیں یقین دلایا کہ 2 ماہ کے اندر اندر لاپتہ افراد کے مسئلے کا پائیدار حل نکالا جائیگا، انہوں نے کہا کہ اس وقت پورا ملک سیلاب سے متاثر ہے، بلوچستان کے 30 اور سندھ کے 23 اضلاع سیلاب سے متاثر ہے، میں اس دورے پر تھی کہ وزیراعظم کی جانب سے حکم ملا کہ بلوچستان جا کر لاپتہ افراد کے لواحقین سے ملاقات کر کے ان کے دھرنے کو ختم کیا جائے، انہوں نے کہا کہ 2 مہینے میں اس مسئلے کا حل نکالیں گے شازیہ عطاء مری نے کہا کہ ایوان کی کمیٹی کو جو مقصد سونپا گیا حکومتی کمیٹی پورے ملک کی نمائندگی کر رہا ہے ملک کے باہر اس ایشو کو موقع نہیں ملنا چاہئے کہ اس ایشو کے ذریعے منفی پروپیگنڈہ کر رہے ہیں سندھ پنجاب اور بلوچستان سمیت تباہ کن سیلاب کی زد میں ہے حکومت کو ان بہنوں اور ماؤں کا احساس ہے جو دھرنا دیئے بیٹھے ہیں ہر محب وطن چاہتا ہے کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ حل ہو ہماری کوشش ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بیٹھا کر اس مسئلے کا حل نکالا جائے، وزیراعظم نے فراخ دلی کا اظہار کرتے ہوئے کمیٹی تشکیل دی جس پر ہم انکے شکر گزار ہیں رانا ثناءاللہ نے کہا کہ ایوان کی کمیٹی از خود آئی ہے عدالت کا احترام کرتے ہیں پوری قوم سیلاب کا مقابلہ کر رہی ہے

Baakhabar Quetta

کوئٹہ میں منشیات فروشوں کے خلاف

پہلا سنجیدہ آپریشن، قابل ستائش اقدام

بلوچستان میں منشیات فروشوں کے خلاف پہلا سنجیدہ آپریشن کوئٹہ کے سی نالے میں کیا گیا نصف شب کے بعد ہونے والے اس پولیس آپریشن میں مبینہ طور پر 8 منشیات فروش ہلاک ہو گئے جبکہ درجن بھر افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس حکام نے واضح کہا ہے کہ اب نالے کو دوبارہ منشیات کا اڈہ نہیں بننے دیا جائیگا اور منشیات فروشوں اور انکے سرپرستوں کو عبرت کا نشان بنایا جائیگا۔ منشیات کا شکار نہ صرف نوجوان نسل کو بلکہ اُن کے خاندانوں کی تباہی کا بھی سبب بن رہے ہیں۔ سی نالہ آج سے نہیں طویل عرصے سے منشیات فروشوں کا گڑھ بنا ہوا ہے۔ یہ کام چھپ کر نہیں بلکہ اعلانیہ طور پر 24 گھنٹے جاری تھا لیکن کسی بھی حکومت یا متعلقہ اداروں نے سنجیدگی سے اسکے تدارک کیلئے کچھ نہیں کیا۔ دو تین ماہ بعد ایک رسمی سی کارروائی میں چند منشیات کے عادی بے بس افراد کو گرفتار کر کے تھانے میں بند کر دیا جاتا تھا اور اصل مجرم بچے رہتے تھے پہلی مرتبہ منصوبہ بندی کے ساتھ منشیات فروشوں پر ہاتھ ڈالا گیا اور انہیں انجام کو پہنچایا گیا لیکن یہی کافی نہیں۔ منشیات فروش تو محض کارندے ہیں اصل مجرم اب بھی بچے ہوئے ہیں جو اس کاروبار کو پوری منصوبہ بندی کے تحت چلانے اور پھیلانے میں ملوث ہے اب انکے خلاف بھی فیصلہ کن کارروائی ہونی چاہئے۔ منشیات کا زہر پورے معاشرے کو متاثر کر رہا ہے یہ لعنت اب اعلیٰ تعلیمی اداروں اور پڑھے لکھے گھرانوں میں بھی سرایت کر چکی ہے جس کے نتیجے میں خاندان تباہ اور مسائل کے شکار ہو رہے ہیں توقع ہے کہ منشیات کی لعنت کے خلاف یہ آپریشن اب رُکے گا نہیں بلکہ بھرپور انداز میں جاری رکھا جائیگا۔

کوئٹہ: حاجی نور محمد دمڑ، ملک سکندر ایڈووکیٹ، نصر اللہ زیرے، اختر حسین لانگو، امان کاکڑ، اسحاق بلوچ و دیگر جوس پلا کر اساتذہ کی بھوک ہڑتال ختم کروا رہے ہیں

کوئٹہ: سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ سے ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ سے بی اے پی کے رہنما میر عبدالرؤف رند تعزیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2022 Page No.

لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے بہترین اقدامات صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

صوبائی حکومت کوئٹہ کے روایتی حسن و خوبصورتی کی بحالی کے لیے اقدامات کررہی ہے جس کے ثمرات عوام کو بہت جلد نظر آئیں گے، عبدالعزیز عقیلی

شہر کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کیلئے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے مختلف مقامات پر وال پینٹنگز، زیبرا کراسنگ، گریزی وغیرہ کو مکمل کئے جائیں گے

ٹریفک کے نظام میں اصلاحات اور انجینئرنگ کے حوالے سے شارٹ، میڈیم اور لانگ ٹرم پروگرام مرتب کیے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے بہترین اقدامات صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے حکومت ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کررہی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کوئٹہ کے روایتی حسن و خوبصورتی کی بحالی کے لیے اقدامات کررہی ہے جس کے ثمرات عوام کو بہت جلد نظر آئیں گے اور کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور آئندہ........ بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

شہر میں کہیں کوڑے کرکٹ کے ڈھیر نظر نہیں آنے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج اسٹیئرنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری خزانہ محمد ہاشم غلزئی، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات علی اکبر بلوچ، کی، سیکرٹری پی اینڈ ڈی منظور زہری، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمٰن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر اظہر مندوخیل، چیف آف سیکشن نورگل لعون و دیگر شریک تھے۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی تعمیر و ترقی اور خوبصورتی میں اضافے کے لیے مربوط اقدامات کررہی ہے۔ شہر میں قائم پارکس کو اصل شکل میں لانے کیلئے کے میٹرو پولیٹن متحرک ہے شہریوں کو پرفضا ماحول فراہم کرنے کیلئے پارکوں میں خوبصورت بینچز، جوگنگ ٹریک کی سہولیات یقینی بنائی جائے گی۔

Century Express Quetta

کوئٹہ کے روایتی حسن خوبصورتی کیلئے مرحلہ وار اقدامات کررہے ہیں، چیف سیکرٹری

پارکس کو اصل شکل میں بحال، صفائی ستھرائی کو بہتر کیا جائے، شہر کی گرین بیلٹس پر پودے لگائے جائیں، ہدایت

ٹریفک نظام کی بہتری کیلئے مڈ اور لانگ ٹرم پروگرام بنائے جائیں، کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج اسٹیئرنگ کمیٹی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے بہترین اقدامات صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے حکومت ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کررہی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کوئٹہ کے روایتی حسن و خوبصورتی کی بحالی کے لیے اقدامات کررہی ہے جس کے ثمرات عوام کو بہت جلد نظر آئیں گے اور کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور آئندہ (باقی صفحہ 7 نمبر 11)

شہر میں کہیں کوڑے کرکٹ کے ڈھیر نظر نہیں آنے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج اسٹیئرنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری خزانہ محمد ہاشم غلزئی، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات علی اکبر بلوچ، کی، سیکرٹری پی اینڈ ڈی منظور زہری، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمٰن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر اظہر مندوخیل، چیف آف سیکشن نورگل لعون و دیگر شریک تھے۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی تعمیر و ترقی اور خوبصورتی میں اضافے کے لیے مربوط اقدامات کررہی ہے۔ شہر میں قائم پارکس کو اصل شکل میں لانے کیلئے کے میٹرو پولیٹن متحرک ہے شہریوں کو پرفضا ماحول فراہم کرنے کیلئے پارکوں میں خوبصورت بینچز، جوگنگ ٹریک کی سہولیات یقینی بنائی جائے گی۔ شہر کی مختلف سڑکوں کے دونوں اطراف گرین بیلٹ، خوبصورت پودے اور مختلف اقسام کے درخت لگانے اور الیکٹرک پولز نصب کرنے کا عمل اور سٹریٹ لائٹس کی بحالی کو فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے مرحلہ وار مختلف مقامات پر وال پینٹنگز، زیبرا کراسنگ، گریزی وغیرہ کو مکمل کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹیفیکیشن کے ہونے والے اقدامات نہ صرف شہر کی خوبصورتی اور رونق میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ اس سے شہریوں میں خوشگوار احساس بھی پیدا ہوتا ہے ہمارا مقصد شہریوں کو ہر لحاظ سے سہولیات فراہم کرنا ہے جس کیلئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے اقدامات کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پیکیج کے تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے جبکہ منصوبوں کو معیار کے مطابق مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر پراجیکٹ ڈائریکٹر نے اجلاس کو مزکورہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی سہولت کے لیے شہر میں مختلف مقامات پر فوڈ اسٹریٹ قائم کریں گے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں کوڑے دان خالی کرنے اور کچرہ ٹھکانے لگانے کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دیں۔ اور اس کے کیلئے فوری طور پر جدید مشینری خریدی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ایڈمنسٹریٹر خود روزانہ کی بنیاد پر صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیں تاکہ شہر کی روایتی خوبصورتی کو بحال کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ عوام بھی شہر کی صحت و صفائی سمیت تعمیر و ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں جتنے بھی کچرہ دان کچرے سے بھری ہوئی ہیں۔ ان کی صفائی گزشتہ کئی عرصے سے نہیں ہوئی ہے کو فوری طور پر خالی کرائیں اور کچرا سڑکوں، گلیوں، مکانوں اور دکانوں کے آگے جمع ہوگیا ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اس کو بھی فوری طور پر وہاں سے ہٹایا جائے۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ شہر کے خوبصورتی کو نکھارنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کے جانب سے وال چاکنگ کا مہم شروع کیا ہے جو کہ 15 روز تک جاری رہیگا جس میں مختلف یونیورسٹیز بلوچستان یونیورسٹی۔ بیوٹمز یونیورسٹی سردار بہادر خان یونیورسٹی کے آرٹسٹ طلبا و طالبات نے حصہ لیا ہے۔ اور ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے تمام یونیورسٹیز، کالجز اور اسکولز کو دعوت دیتے ہیں کہ آئیں اور کوئٹہ شہر کے خوبصورتی کو بحال کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کا ساتھ دے۔ اس دوران تمام شریک ہونے والے آرٹسٹ کو انعام دیا جائیگا۔ دریں اثناء ٹریفک کا بہترین نظام مہذب معاشروں کی پہچان ہے۔ شہریوں کو ٹریفک کے حوالے سے بہتر سہولتیں فراہم کرنے اور ٹریفک کے مسائل سے نجات دلانے کیلئے ٹریفک کا موثر نظام انتہائی ضروری ہے اور اس ضمن میں بہتر مینجمنٹ کرکے ٹریفک کے مسائل حل کئے جاسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کوئٹہ شہر میں ٹریفک مینجمنٹ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کے نظام میں اصلاحات اور انجینئرنگ کے حوالے سے شارٹ، میڈیم اور لانگ ٹرم پروگرام مرتب کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت عوام کی سہولت کیلئے ٹریفک کے نظام میں موثر اصلاحات متعارف کرارہی ہے، جس سے عوام کو ٹریفک مسائل سے نجات ملے گی اور ٹریفک کے بہاؤ میں بہتری آئے گی۔ اس موقع پر شہر میں ٹریفک نظام میں بہتری کے لیے پارکنگ پلازوں کا قیام، مختلف سڑکوں کو ون وے کرنا، مختلف مقامات پر اسپائکس لگانا اور ٹریفک سگنلز کی بحالی پر بحث کی گئی۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ شارٹ ٹرم پروگرام فوری طور پر شروع کیے جائیں تاکہ شہر میں ٹریفک کا مسئلہ حل ہو۔ اجلاس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری حافظ عبدالباسط، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمٰن بلوچ، ایس ایس پی ٹریفک عرفان بشیر، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ عبدالجبار بلوچ و دیگر متعلقہ حکام جبکہ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔

کوئٹہ پیکج کے منصوبے معیار کے مطابق مکمل کئے جائیں' چیف سیکرٹری

عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈیولپمنٹ پیکج اسٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے بہترین اقدامات صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے حکومت ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کررہی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کوئٹہ کے روایتی حسن و خوبصورتی کی بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر

بحالی کے لیے اقدامات کررہی ہے، جس کے ثمرات عوام کو بہت جلد نظر آئیں گے اور کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور آئندہ شہر میں کہیں کوڑے کرکٹ کے ڈھیر نظر نہیں آنے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کوئٹہ ڈیولپمنٹ پیکج اسٹیرنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری خزانہ محمد ہاشم غلزئی، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ، کی، سیکرٹری یو پی اینڈ ڈی منظور زہری، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر اظہر مندوخیل، چیف آف سیکشن نورگل لعون ودیگر شریک تھے۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی تعمیر و ترقی اور خوبصورتی میں اضافے کے لیے مربوط اقدامات کررہی ہے۔ شہر میں قائم پارکس کو اصل شکل میں لانے کیلئے کے میٹروپولیٹن متحرک ہے شہریوں کو پرفضا ماحول فراہم کرنے کیلئے پارکوں میں خوبصورت بینچز، جوگنگ ٹریک کی سہولیات یقینی بنائی جائے گی۔ شہر کی مختلف سڑکوں کے دونوں اطراف گرین بیلٹ، خوبصورت پودے اور مختلف اقسام کے درخت لگانے اور الیکٹرک پولز نصب کرنے کا عمل اور سٹریٹ لائٹس کی بحالی کو فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے مرحلہ وار مختلف مقامات پر وال پینٹنگز، زیبرا کراسنگ، گریزی وغیرہ کو مکمل کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹیفکیشن کے ہونے والے اقدامات نہ صرف شہر کی خوبصورتی اور رونق میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ اس سے شہریوں میں خوشگوار احساس بھی پیدا ہوتا ہے ہمارا مقصد شہریوں کو ہر لحاظ سے سہولیات فراہم کرنا ہے جس کیلئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے اقدامات کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پیکیج کے تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے جبکہ منصوبوں کو معیار کے مطابق مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر پراجیکٹ ڈائریکٹر نے اجلاس کو مذکورہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی سہولت کے لیے شہر میں مختلف مقامات پر فوڈ اسٹریٹ قائم کریں گے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں کوڑے دان خالی کرنے اور کچرہ ٹھکانے لگانے کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دیں۔ اور اس کے کیلئے فوری طور پر جدید مشینری خریدی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ایڈمنسٹریٹر خود روزانہ کی بنیاد پر صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیں تاکہ شہر کی روایتی خوبصورتی کو بحال کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ عوام بھی شہر کی صحت و صفائی سمیت تعمیر و ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں جتنے بھی کچرہ دان کچرے سے بھری ہوئی ہیں۔ ان کی صفائی گزشتہ کئی عرصے سے نہیں ہوئی ہے کو فوری طور پر خالی کرائیں اور کچرا سڑکوں، گلیوں، مکانوں اور دکانوں کے آگے جمع ہوگیا ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اس کو بھی فوری طور پر وہاں سے ہٹایا جائے۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ شہر کے خوبصورتی کو نکھارنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کے جانب سے وال چاکنگ کا مہم شروع کیا ہے جوکہ 15 روز تک جاری رہیگا جس میں مختلف یونیورسٹیز بلوچستان یونیورسٹی۔ بیوٹمز یونیورسٹی سردار بہادر خان یونیورسٹی کے آرٹس طلبا و طالبات نے حصہ لیا ہے۔ اور ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے تمام یونیورسٹیز۔ کالجز اور اسکولز کو دعوت دیتے ہیں کہ آئے کوئٹہ شہر کے خوبصورتی کو بحال کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کا ساتھ دے۔

92 نیوز کوئٹہ

بلوچستان کے مسائل سنجیدگی سے لینے چاہئیں، عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ پیکیج کے تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، چیف سیکریٹری

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بہترین اقدامات صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اجلاس میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے بہترین اقدامات صوبائی (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 37)

حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے حکومت ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کررہی ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کوئٹہ کے روایتی حسن وخوبصورتی کی بحالی کے لئے اقدامات کررہی ہے، جس کے ثمرات عوام کو بہت جلد نظر آئیں گے اور کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور آئندہ شہر میں کہیں کوڑے کرکٹ کے ڈھیر نظر نہیں آنے چاہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کوئٹہ ڈیولپمنٹ پیکیج اسٹیرنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکریٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکریٹری خزانہ محمد ہاشم غلزئی، سیکریٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ، کی، سیکریٹری یو پی اینڈ ڈی منظور زہری، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر اظہر مندوخیل، چیف آف سیکشن نورگل لعون ودیگر شریک تھے۔ چیف سیکریٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی تعمیر و ترقی اور خوبصورتی میں اضافے کے لئے مربوط اقدامات کررہی ہے۔ شہر میں قائم پارکس کو اصل شکل میں لانے کیلئے کے میٹروپولیٹن متحرک ہے۔ شہریوں کو پرفضا ماحول فراہم کرنے کیلئے پارکوں میں خوبصورت بینچز، جوگنگ ٹریک کی سہولتیں یقینی بنائی جائے گی۔ شہر کی مختلف سڑکوں کے دونوں اطراف گرین بیلٹ، خوبصورت پودے اور مختلف اقسام کے درخت لگانے اور الیکٹرک پولز نصب کرنے کا عمل اور اسٹریٹ لائٹس کی بحالی کو فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے مرحلہ وار مختلف مقامات پر وال پینٹنگز، زیبرا کراسنگ، گریزی وغیرہ کو مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹیفکیشن کے ہونے والے اقدامات نہ صرف شہر کی خوبصورتی اور رونق میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ اس سے شہریوں میں خوشگوار احساس بھی پیدا ہوتا ہے ہمارا مقصد شہریوں کو ہر لحاظ سے سہولتیں فراہم کرنا ہے جس کیلئے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے اقدامات کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پیکیج کے تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے جبکہ منصوبوں کو معیار کے مطابق مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر پراجیکٹ ڈائریکٹر نے اجلاس کو مذکورہ ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔